اشاریۂ مقالات

جلد ۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	اَرغُون:	ہلاکو کی نسل سے ہونے کا مدعی ایک مغل خاندان.	۱	۱
✱	اُدُرفتہ:	(Edesa)، رک بہ الرّھا.	۲	۱
✱	الاَرقَمؓ:	ابوعبیداللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے شروع زمانے کے ایک صحابی (م نواح ۵۳ھ/ ۶۷۳ء).	۲	۱
✱	الاَرک:	ہسپانیہ کے موجودہ ضلع کلتراوا لا ویژا (Calatrava la Vieja) میں ایک قلعہ، یعقوب المنصور اور الفانسو ہشتم کے مابین جنگ کا محل وقوع.	۲	۲
✱	ارکائیوز:	(Archives)، رکّ بہ (۱) باش وکالت ارشوی؛ (۲) دفتر؛ (۳) دار المحفوظات العمومیہ؛ (۴) وثیقہ.	۳	۱
✱	اَرکان:	رکّ بہ رُکن.	۳	۱
⊗	اَرکانِ اِسلام:	وہ اعمال وادارات وتاسیسات جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے، یعنی تشہد، صلٰوۃ، زکٰوۃ، صوم اور حج.	۳	۱
✱	اَرکش:	(Arcos)، ہسپانیہ کے متعدد مقامات، دریاؤں، دروں وغیرہ کا نام.	۱۰	۱
✱	اَرکُوس:	رکّ بہ ارکش.	۱۱	۱
✱	اَرکیڈونہ:	رکّ بہ اَرشذونہ.	۱۱	۱
✱	ارکائی روکاشٹرو:	(Argyrocastro)، رکّ بہ ارگری.	۱۱	۱
✱	اِرگرِی:	البانوی اپی رس (Epires) کا سب سے بڑا شہر.	۱۱	۱
✱	ارگلی:	کلیکیا (Cilicia) سے قونیہ جانے والی سڑک پر واقع ایک قلعہ.	۱۱	۲
✱	اَرگِن:	مراکش کے جنوبی ساحل پر پائی جانے والی ایک جھاڑی.	۱۲	۱
✱	اُرگنج:	رکّ بہ خوارزم.	۱۲	۲
✱	اِرگِن، عثمان:	عثمان نوری (۱۳۰۰ھ/ ۱۸۸۳ء-۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱ء)، ایک ترکی عالم، ماہر نشر واشاعت اور مجلۂ امور بلدیہ وغیرہ کا مصنف.	۱۲	۲
✱	ارگنہ کون:	مغلوں کی اصل سے متعلق داستان میں مذکور پہاڑوں سے گھرا ایک میدان.	۱۳	۱
⊗	اَرگنی:	(ارغنہ)، دیاربکر سے خرپوت جانے والی سڑک پر ایک قضا کا مرکز.	۱۴	۱
✱	اَرگیل:	الجزائر [رکّ بآن] کا ہسپانوی نام.	۱۵	۲
✱	اُرم:	آذربیجان کا ایک قدیم ضلع.	۱۵	۲
✱	ارَم:	اسلامی نسب ناموں میں مذکور ایک فرد یا قبیلہ	۱۵	۲
✱	اِرَم ذات العماد:	قرآن مجید میں مذکور ایک قوم.	۱۶	۱
✱	اَرُمن:	رکّ بہ ارمینیہ.	۱۷	۱
⊗	ارُمنِک:	جنوبی اناطولیہ کے علاقہ طاش ایلی میں ایک قصبہ.	۱۷	۱
✱	اُرمیاؑ:	ایک اسرائیلی پیغمبر.	۱۸	۲
✱	اَرمِینِیہ:	ایشیائے قریب کے مرکزی اور بلند ترین حصے پر مشتمل ایک ملک.	۱۹	۲
✱	اُرمِیَہ:	ایران کے صوبہ آذربیجان کا ایک ضلع.	۴۰	۲
✱	اَرنیط:	(Arnedo)، لوغرونیو کا ایک چھوٹا سا قصبہ اور ایک قضا کا صدر مقام.	۴۸	۱
✱	اَرُور:	(الرُّور) سندھ کا ایک قدیم شہر.	۴۸	۲
✱	اریوان:	(یریوان)، روسی ماورائے قفقاز میں ارمنی حکومت کا صدر مقام.	۴۹	۱
✱	اُرُیولہ:	مشرقی ہسپانیہ کا ایک شہر.	۴۹	۲

عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
✱⊗ اُڑیسہ: بھارت کا ایک صوبہ.	۵۰	۱
✱ اَزارقہ: نافع بن الازرق الحنظلی سے منسوب خوارج کا ایک بڑا فرقہ.	۵۰	۲
✱ اُزبک: (اوزبک) ازبک بن محمد پہلوان بن اِلدِگز، آذربیجان کا پانچواں اور آخری اتابک.	۵۲	۲
⊗ اُزبکستان: وسط ایشیا میں واقع ایک اشتراکی جمہوریہ.	۵۵	۱
✱ اَزد: (اسد کی مبدل املا)؛ عسیر کی مرتفع سرزمین اور عمان میں علیحدہ علیحدہ قدیم عربوں کے دو قبائلی گروہ.	۵۶	۲
✱ الاَزدی: ابوزکریا یزید بن محمد بن ایاس بن القاسم، موصل کا مؤرخ (م ۳۳۴ھ/ ۹۴۵ء).	۵۹	۱
✱ اَزَرقویَیل: رکّ بہ الزرقالی.	۵۹	۱
✱ الازرقی: ابوالولید محمد بن عبداللہ بن احمد، مکۂ مکرمہ اور حرم کعبہ کا مؤرخ، مصنف اخبار مکہ وغیرہ.	۵۹	۱
⊗ اَزرقی: حکیم ابوالمحاسن یا ابوبکر زین الدین بن اسمٰعیل الوراق، ہرات کا مشہور فارسی شاعر (حیات ۴۷۳ھ/ ۱۰۸۱ء).	۵۹	۲
✱ اَزَل: رکّ بہ ابد.	۶۳	۲
✱ اَزلِجُو: رکّ بہ فن (کوزہ گری)؛ نیز خزف، در آ لائڈن ۲.	۶۳	۲
✱ اَزلی: باب کی وفات کے بعد مرزا یحیٰی معروف بہ صبح ازل [رکّ بآں] کا اتباع کرنے والے بابی.	۶۳	۲
✱ اَزلے: کئی کئی ہزار اونٹوں پر مشتمل کاروانوں کے لیے مستعمل اصطلاح.	۶۳	۲
✱ اَزمُّور: ساحل بحر اوقیانوس پر مراکش کا ایک شہر.	۶۴	۱
✱ اِزمِید: (نقومیدیہ)، ایک مستقل لواء (متصرفلق) اور اس کا صدر مقام.	۶۴	۲
✱ اِزمیر: سمرنا (Smyrna)، ترکی ایشیا کا مشہور تجارتی شہر اور ولایت ازمیر کا صدر مقام.	۶۶	۱
✱ ازنیق: (Nicaea)، ایک قدیم بوزنطی شہر.	۶۸	۲
✱ اَلاَزہر: (الجامع الازہر)، مصر کی عظیم مسجد، علمی مرکز اور چوتھی صدی ہجری/ دسویں صدی عیسوی میں قائم شدہ عالم اسلام کی شہرہ آفاق یونیورسٹی.	۷۰	۱
✱ الاَزہری: جامع الازہر سے نسبت.	۸۱	۱
✱ الاَزہری: ابراہیم بن سلیمان الحنفی، مصنف الرسالۃ المختارۃ فی مناہی الزیارۃ وغیرہ (حیات ۱۱۰۰ھ/ ۱۶۸۸ء).	۸۱	۱
✱ الاَزہری: ابومنصور محمد بن احمد بن الازہر (۲۸۲ھ/ ۸۹۵ء-۳۷۰ھ/ ۹۸۰ء)، ایک عرب لغوی اور مصنف تہذیب اللغۃ وغیرہ.	۸۱	۱
✱ الاَزہری: احمد بن عطاء اللہ بن احمد، علم بدیع و بیان پر ایک کتاب نہایۃ الاعجاز فی الحقیقۃ و المجاز کا مصنف (حیات ۱۱۶۱ھ/ ۱۷۴۸ء).	۸۱	۲
✱ الاَزہری: خالد بن عبداللہ بن ابی بکر، ایک مصری نحوی اور مصنف المقدمۃ الازہریۃ فی علم العربیۃ (م ۹۰۵ھ/ ۱۴۹۹ء).	۸۱	۲
✱ اَزیمُت: رکّ بہ سمت.	۸۲	۱
✱ اَزیمک: رکّ بہ نجوم.	۸۲	۱
✱ اَساس: رکّ بہ اسمٰعیلیہ.	۸۲	۱
✱ اِساف: مکّے کا ایک بُت.	۸۲	۱
✱ اِساک: (Isaak)، رکّ بہ اسحٰق.	۸۲	۱
⊗ اُسامۃ: بن زیدؓ بن حارثہ بن شرحبیل الکلبی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متبنٰی، حضرت زیدؓ کے بیٹے اور آپؐ کے چہیتے صحابی (م ۵۴ھ/ ۶۷۳ء یا ۵۸ھ/ ۶۷۷ء).	۸۲	۱
✱ اُسامۃ بن مُرشد: بن علی بن مقلد بن نصر بن منقذ الشیزری الکنانی (۴۸۸ھ/ ۱۰۹۵ء-۵۸۴ھ/ ۱۱۸۸ء)، ایک جنگ آزمودہ عرب شاہسوار، ادیب، صاحب دیوان شاعر اور مصنف کتاب الاعتبار اور البدیع فی البدیع وغیرہ.	۸۳	۲
✱ اِسپَرتہ: (سبرتا؛ سبارطہ) سلطنت عثمانیہ کی سنجاق حمید ایلی کے بے کی جائے سکونت.	۸۶	۲
✱ اسپندارمذ: ایرانی شمسی سال کا بارھواں مہینہ.	۸۷	۱
✱ اسپہان: رکّ بہ اصفہان.	۸۷	۱
✱ اِسپَہبَذ: سوار فوج کا افسر اعلیٰ، عہد ساسانی میں ایک خاندان کا نام اور طبرستان کے بعض مسلم والیوں کا لقب.	۸۷	۱

	عنوان — اشارات	صفحہ	عمود
*	اُستادسیس: خراسان کی ایک مذہبی تحریک کا رہنما (م اواخر دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی).	۸۷	۲
*	اُستاذ: ایک فارسی الاصل معرّب لفظ، بمعنی آقا، معلم، کاریگر.	۸۸	۱
*	اِستار: دواؤں یا سونے چاندی کے تولنے کا ایک وزن.	۸۸	۱
⊗	اِستِئناف: ایک شرعی و فقہی اصطلاح.	۸۸	۲
*	استانبول: (قسطنطینیہ) بوزنطی سلطنت کا دارالحکومت، سلطنت عثمانیہ کا دارالخلافہ، جمہوریہ ترکیہ کا اہم ترین شہر.	۸۹	۱
*	استانکوی: جزیرہ ستینکو (Stenco) کا ترکی نام.	۱۰۲	۱
*⊗	اِستبراء: ایک فقہی اصطلاح.	۱۰۲	۱
*	اِستجّہ: (Ecija)، اندلس کے صوبہ اشبیلیہ کے ایک ضلع کا صدر مقام.	۱۰۲	۲
⊗	اِستحسان: ایک فقہی اصطلاح.	۱۰۳	۱
*⊗	اِستخارہ: امور خیر میں بذریعہ نماز و دعا انجام کار معلوم کرنا.	۱۰۵	۱
*	اَستَر اباذ: (استراباز) ایران کا ایک شہر.	۱۰۶	۲
*	الاَستَر اباذی: کئی مسلمان علما کی نسبت.	۱۰۷	۲
*	الاستر ابازی: رضی الدین محمد بن الحسن، ابن الحاجب کی مشہور نحوی تصنیف الکافیہ کا شارح (م ۶۸۴/۱۲۸۵ء یا ۶۸۶ھ/۱۲۸۸ء).	۱۰۸	۱
*	الاستر ابازی: رکن الدین الحسن بن محمد بن شرف شاہ العلوی، ایک شافعی عالم، الکافیہ، کی شرح الوافیہ یا المتوسط کا مصنف (م نواح ۷۱۵ھ/۱۳۱۵ء).	۱۰۸	۲
*	اَستراخان: بحر خزر سے ۶۰ میل دور دریاے وولگا کے کنارے ایک شہر اور ضلع.	۱۰۸	۲
*	اِستَرغون: (Esztergom)، ہنگری میں ایک قلعہ بند شہر.	۱۱۰	۱
⊗	اِستِسقاء: امساک باران کی صورت میں بارش کے لیے صلوٰۃ و دعا.	۱۱۱	۲
⊗	اِستِصحاب: ایک اہم فقہی اصطلاح.	۱۱۲	۲
⊗	اِستِصلاح: ایک فقہی اصطلاح.	۱۱۴	۱
*	اِستِفہام: عربی نحو کی ایک اصطلاح.	۱۱۷	۱
*	اِستِقبال: علم ہیئت کی ایک اصطلاح.	۱۱۷	۱
*	اِستنبول: رک بہ استانبول.	۱۱۷	۲
*	اِستِنجاء: ایک فقہی اصطلاح.	۱۱۷	۲
*	اِستِنشاق: ایک فقہی اصطلاح.	۱۱۷	۲
*	استورگہ: (Astorga)، رک بہ اَشتُرقہ.	۱۱۷	۲
⊗	اِسحٰق علیہ السلام: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادے اور بنی اسرائیل کے جدامجد.	۱۱۷	۲
*	اسحٰق بن حُنین: ابو یعقوب حنین بن اسحٰق العبادی کا بیٹا، عرب طبیب، فلسفی اور متعدد یونانی کتابوں کا مترجم.	۱۱۹	۱
*	اسحٰق الموصلی: ابو محمد اسحٰق (۱۵۰ھ/۷۶۶ء-۲۳۵ھ/۸۵۰ء)، اوائل عہد عباسیہ کا مشہور ترین مغنی اور ایک نامور مغنّی ابراہیم بن ماہان کا بیٹا.	۱۱۹	۲
*	الاَسد: عربی میں شیر ببر کا معروف نام.	۱۲۰	۲
*	اَسد: دوسری تیسری صدی عیسوی میں وسط عرب کا ایک قدیم قبیلہ.	۱۲۳	۲
*	اَسد، بنو: بنو کنانہ سے متعلق ایک عرب قبیلہ.	۱۲۴	۱
*	اَسد: رک بہ نجوم.	۱۲۵	۲
*	اَسد بن عبداللہ: بن اسد القسری، اپنے بھائی خالد بن عبداللہ [رک بآن] کے ماتحت خراسان کا اور عہد ہشام بن عبدالملک میں عراق کا والی (م ۱۲۰ھ/۷۳۸ء).	۱۲۵	۲
*	اَسد بن الفُرات: ابو عبداللہ (۱۴۲ھ/۷۵۹ء-۲۱۳ھ/۸۲۸ء)، ایک عرب عالم دین اور فقیہ.	۱۲۶	۲
*	اَسد آباد: ہمدان سے جنوب مغرب میں الجبال کا ایک شہر.	۱۲۷	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	اَسَدُاللہ اصفہانی:	شاہ عباس اول کے عہد کا مشہور شمشیر ساز.	۱۲۷	۲
✱	اَسَدُالدّولہ:	متعدد شاہزادوں کا اعزازی لقب.	۱۲۷	۲
✱	اَسَدالدّین، ابوالحارث:	رکّ بہ شیر کوہ.	۱۲۷	۲
✱	اَسَدِی:	طوس کے دو شاعر: (۱) ابونصر احمد بن منصور الطوسی، غزنوی دور کا ایک عالم (م بعہد مسعود غزنوی: ۴۲۱ھ/۱۰۳۰ء-۴۳۲ھ/ ۱۰۴۰ء)؛ (۲) علی بن احمد، سابق الذکر کا بیٹا، فارسی کا قادر الکلام شاعر، صاحب گرشاسپ نامہ (حیات ۴۵۸ھ/۱۰۶۶ء).	۱۲۷	۲
⊗	اِسْرَاء:	معراج نبویؐ کے لیے قرآنی اصطلاح.	۱۲۸	۱
✱ ⊗	اِسْرائیل:	یہودیوں کے جدِّ اعلیٰ حضرت یعقوب علیہ السّلام کا نام.	۱۳۴	۱
✱	اِسْرافیل:	صور پھونکنے والے ایک رئیس فرشتے کا نام.	۱۳۴	۱
✱	اُسْرُوْشَنہ:	ماوراء النہر کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام.	۱۳۴	۲
✱	اِسْزِیک:	(Eszek، اسگ Esseg)، ہنگری اور ۱۹۱۹ء سے یوگوسلاویا کا ایک شہر.	۱۳۵	۲
✱	اَسبّ:	ارتریا (Eritrea) کے ساحل اور خلیج اسب کے شمال مغربی سرے پر ایک شہر اور بندرگاہ.	۱۳۶	۱
✱	اَسْطُرلاب:	(اَصطُرلاب)، متعدد فلکی آلات کا نام.	۱۳۶	۲
✱	اِسعد اِفندی احمد:	بن محمد صالح افندی (۱۱۵۳ھ/۱۷۴۰ء-۱۲۳۰ھ/۱۸۱۴ء)، عثمانی شیخ الاسلام.	۱۴۳	۲
✱	اسعد افندی:	صحّافلر، شیخ زادہ سید محمد (۱۲۰۴ھ/۱۷۸۹ء-۱۲۶۴ھ/۱۸۴۸ء)، عثمانی وقائع نویس اور فاضل، متعدد کتب مثلاً اسِّ ظفر وغیرہ کا مصنف.	۱۴۴	۱
✱	اسعد افندی محمد:	بن وصاف عبداللہ افندی (۱۱۱۹ھ/۱۷۰۷ء-۱۱۹۲ھ/۱۷۷۸ء)، شاعر، صوفی اور عثمانی شیخ الاسلام.	۱۴۵	۱
✱	اسعد افندی محمد:	بن سعد الدین (۹۷۸ھ/۱۵۷۰ء-۱۰۳۴ھ/۱۶۲۵ء)، عثمانی شیخ الاسلام؛ شاعر، مترجم اور مصنف.	۱۴۵	۲
✱	اسعد افندی محمد:	(۱۰۹۶ھ/۱۶۸۵ء-۱۱۶۶ھ/۱۷۵۳ء)، شیخ الاسلام ابو اسحٰق اسمٰعیل افندی کا فرزند، قاضی مکہ (۱۱۴۷ھ/۱۷۳۴ء)، قاضی عسکر (۱۱۵۰ھ/۱۷۳۷ء) اور بعد ازاں عثمانی شیخ الاسلام (۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء).	۱۴۶	۱
⊗	اَسعد سُوری:	عہد غزنوی اور غور کے سوری خاندان کے ابتدائی دور میں پشتو کا نامور شاعر (م ۴۲۵ھ/۱۰۳۳ء).	۱۴۶	۲
✱	اَسفار بن شیرَوَیہ:	خلیفہ المقتدر کے دور میں اجیر سپاہ کا ایک دیلمی سردار اور کچھ عرصے کے لیے طبرستان اور رےّ کا حاکم (م ۳۱۹ھ/۹۳۱ء).	۱۴۷	۲
✱	اِسفرائین:	گزشتہ زمانے میں صوبہ نیشاپور کا ایک چھوٹا سا قلعہ بند شہر، آج کل شہر بلقیس کے کھنڈروں کا محل وقوع.	۱۴۸	۲
✱	اَسفِزَار:	رکّ بہ سبزوار.	۱۴۸	۲
✱	اِسفِندیار اوغلو:	ایک ترکمانی خاندان، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں قونیہ کی سلجوقی سلطنت کے زوال کے بعد قسطمونی کی خودمختار سلطنت کا بانی.	۱۴۸	۲
✱	اِسفِید دِز:	رکّ بہ قلعۂ سفید.	۱۵۰	۲
✱	الاِسکافی:	ابو اسحٰق محمد بن احمد (یا ابراہیم) القراریطی، المتقی باللہ کا وزیر (حیات ۳۳۰ھ/۹۴۲ء).	۱۵۰	۲
✱	الاسکندر:	سکندر اعظم، یونان کا حکمران اور مشہور فاتح.	۱۵۰	۲
✱	اسکندر آغا:	رکّ بہ ابکاریوس.	۱۵۲	۱
✱	اسکندر بیگ:	رکّ بہ سکندر بیگ.	۱۵۲	۱
✱	اسکندر بیگ منشی:	(نواح ۹۶۸ھ/۱۵۶۰ء-۱۰۳۸ھ/۱۶۲۸ء)، شاہ عباس اول کا منشی اور مصنف تاریخ عالم آرای عباسی.	۱۵۲	۱
✱	اِسکندر خان:	ماوراء النہر کا شیبانی حکمران (از ۹۶۸ھ/۱۵۶۱ء-۹۹۱ھ/۱۵۸۳ء).	۱۵۲	۲
✱	اسکندر لودی:	رکّ بہ لودی.	۱۵۲	۲
✱	اسکندر نامہ:	اسکندر سے متعلق فارسی، عربی اور ترکی زبانوں میں مشہور داستان.	۱۵۳	۱
✱	اسکندرُون:	(Alexandretta، اسکندرونہ، اسکندریہ)، بحیرۂ روم کے ساحل پر حلب کی بندرگاہ.	۱۵۳	۲
✱	الاسکندریہ:	مصر کی سب سے بڑی بندرگاہ، عہد بطالمہ (Ptolemies) میں دنیا کا دوسرا عظیم ترین شہر اور اب بحیرۂ روم کا ایک اہم تجارتی مرکز.	۱۵۴	۱
✱	الاسکندریہ:	(اسکندرونہ)، سکندر اعظم سے منسوب سولہ مختلف مقامات، رکّ بہ اسکندرون.	۱۵۹	۱

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
✱	اُسکوب: قدیم زمانے میں ترکی ولایت قوصوہ کا اور اب یوگوسلاویا میں وردربنت کا صدر مقام.	۱۵۹	۱
✱	اُسکودار: آبنائے باسفورس کے ایشیائی ساحل پر قسطنطینیہ کا قدیم ترین اور سب سے بڑا محلہ.	۱۶۱	۱
✱	اِسکی: (ترکی، بمعنی پرانا)، قدیم مقامات کے ناموں میں شامل لفظ.	۱۶۲	۱
✱	اِسکی شہر: وسطی آناطولی کا شہر اور ایک ولایت کا صدر مقام.	۱۶۲	۱
⊗	اِسلام: دینِ اسلام.	۱۶۳	۱
✱	اِسلام آباد: اورنگ زیب عالمگیر کے تین مفتوحہ شہروں چٹا گانگ، چانکا اور متھرا کا نیا مقام.	۱۸۲	۲
⊗	اِسلام آباد: پاکستان کا دارالحکومت.	۱۸۲	۲
⊗	اِسلام آباد: قدیم نام اننت ناگ، وادی کشمیر کے جنوب مشرقی حصے میں دریائے جہلم پر واقع ایک مقام.	۱۸۴	۱
✱	اِسلامبول: رکّ بہ استانبول.	۱۸۴	۲
✱	اِسلام گرای: کریمیا (قرم) کے تین خوانین: (۱) اسلام گرای اول بن محمد گرای (۹۳۹ھ/ ۱۵۳۳ء)؛ (۲) اسلام گرای ثانی بن دولت گرای (۹۹۲ھ/ ۱۵۸۴ء)؛ اسلام گرای ثالث بن سلامت گرای (از ۱۰۵۴ھ/ ۱۶۴۴ء-۱۰۶۴ھ/ ۱۶۵۴ء).	۱۸۴	۲
✱	اِسلی: مراکش کا ایک دریا.	۱۸۵	۱
✱	اِسم: علم صرف کی ایک اصطلاح.	۱۸۵	۱
⊗	اسماءؓ: ذات النطاقین، مشہور صحابیہ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی والدہ (م نواح ۷۳ھ/ ۶۹۲ء).	۱۸۶	۲
✱⊗	الاسماء الحسنٰی: اللہ تعالٰی کے نام.	۱۸۷	۲
⊗	اسماء الرجال: رواۃ حدیث کے سوانح و سیرۃ کے بیان کا فن.	۱۹۱	۲
⊗	اسمٰعیلؑ: ذبیح اللہ، حضرت ابراہیمؑ کے سب سے بڑے صاحبزادے، خدا کے نبی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جدامجد.	۱۹۷	۲
✱	اسمٰعیل: سابقًا ترکوں کا ایک قلعہ اور اب بسارابیا کی روسی ریاست کے ایک ضلع کا صدر مقام.	۲۰۱	۱
⊗	اسمٰعیل اوّل: (۸۹۲ھ/ ۱۴۸۷ء-۹۳۰ھ/ ۱۵۲۳ء)، ایران میں دولت صفویہ کا بانی (تخت نشینی: ۹۰۵ھ/ ۱۴۹۹ء).	۲۰۲	۱
✱	اسمٰعیل ثانی: بن شاہ طہماسپ اول، ایران کا صوفی بادشاہ (از ۹۸۴ھ/ ۱۵۷۶ء-۹۸۶ھ/ ۱۵۷۸ء).	۲۰۴	۱
✱	اسمٰعیل بن احمد: ابو ابراہیم (۲۳۴ھ/ ۸۴۹ء-۲۹۵ھ/ ۹۰۷ء) ایک سامانی امیر اور ماوراء النہر میں اپنے خاندان کی سلطنت کا بانی.	۲۰۴	۲
✱	اسمٰعیل بن بلبل: ابو الصقر، المعتمد کا وزیر (نواح ۲۶۵ھ/ ۸۷۹ء).	۲۰۵	۱
✱	اسمٰعیل بن سبکتگین: غزنہ کے امیر آلپتگین کا نواسا اور سبکتگین کا چھوٹا بیٹا اور چند ماہ کے لیے اس کا جانشین (۳۸۷ھ/ ۹۹۷ء - ۳۸۸ھ/ ۹۹۸ء).	۲۰۵	۱
✱	اسمٰعیل بن شریف: مولای، سلطان مراکش، خاندان علوی یا حسنی شرفا کا دوسرا بادشاہ (از ۱۰۸۲ھ/ ۱۶۷۲ء-۱۱۳۹ھ/ ۱۷۲۷ء).	۲۰۵	۲
✱	اسمٰعیل بن عبّاد: رکّ بہ ابن عبّاد.	۲۰۷	۱
⊗	اسمٰعیل بن عبدالرشید: بن مٹھا خان، اُجّین کا ایک عالم مستعلی (بوہرہ) شیخ، فرقۂ ہبتیہ کا بانی، اسمٰعیلی ادب کی مفصل فہرست کا مؤلف (م نواح ۱۱۸۳ھ/ ۱۷۶۹ء).	۲۰۷	۱
✱	اسمٰعیل بن القاسم: رکّ بہ ابو العتاہیہ.	۲۰۷	۲
✱	اسمٰعیل بن نوح: ابو ابراہیم المنتصر، سامانی خاندان کا چشم و چراغ (م ۳۹۵ھ/ ۱۰۰۴-۱۰۰۵ء).	۲۰۷	۲
✱	اسمٰعیل پاشا: بن ابراہیم پاشا، خدیو مصر (از ۱۸۶۳-۱۸۷۹ء؛ م ۱۸۹۵ء).	۲۰۷	۲
✱	اسمٰعیل پاشا: نشانجی، ترکی سلطان سلیمان ثانی کا صدر اعظم (م ۱۱۰۱ھ/ ۱۶۹۰ء).	۲۰۸	۲
✱	اسمٰعیل حقّی: ایک ترکی ادیب اور مؤرخ ادبیات، رسالہ مکتب کا مدیر، متعدد نظموں اور کہانیوں کے علاوہ چودھویں صدی کے ترک مصنفین کے تذکرے اون دردونجی عصرن توزک محررلری وغیرہ کا مصنف (حیات ۱۹۰۷ء).	۲۰۹	۱

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	(شیخ) اسمٰعیل حقی: البروسوی یا الاسکوداری (۱۰۶۳ھ/ ۱۶۵۲ء - ۱۱۷۳ھ/ ۱۷۲۴ء)، عہد آل عثمان کا ایک نامور ترکی عالم، شاعر، کثیر التصانیف صوفی اور صاحب روح البیان وغیرہ.	۲۰۹	۲
⊗	اسمٰعیل شہید، شاہ: بن شاہ عبدالغنی بن شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (۱۱۹۳ھ/ ۱۷۷۹ء - ۱۲۴۶ھ/ ۱۸۳۱ء)، ہندوستان کے مشہور عالم و مصلح، سید احمد شہیدؒ کے مرید و رفیق جہاد اور تقویۃ الایمان وغیرہ متعدد دینی کتابوں کے مصنف.	۲۱۰	۱
*	اسمٰعیل عاصم افندی: رک بہ چلبی زادہ.	۲۱۳	۱
* ⊗	اسمٰعیلیہ: نہر سویز کے تقریباً وسط میں واقع مصر کا ایک شہر.	۲۱۳	۱
*	اسمٰعیلیہ: امام جعفر الصادقؒ کے بڑے صاحبزادے اسمٰعیل کی طرف منسوب ایک شیعی فرقہ، نیز ایک سیاسی تحریک.	۲۱۳	۱
*	اِسنا: (Esne) صعید مصر کا ایک قصبہ.	۲۱۷	۲
*	اِسناد: محدثین کا سلسلۂ روایت؛ علم حدیث کی ایک اصطلاح.	۲۱۸	۱
⊗	اُسوان: (اُسوان)، مصر کا ایک صوبہ اور اس کا دار الحکومت، نیز ایک عظیم الشان بند.	۲۱۸	۱
*	الاسود بن کعب العنسی: عیہلۃ یا عبہلہ المذحجی، یمن کی پہلی ردہ (تحریک ارتداد) کا رہنما (م ۱۱ھ/ ۶۳۲ء).	۲۲۰	۲
*	اسود بن یعفر: بن عبدالاسود التمیمی، ابوالجراح، عہد قبل از اسلام کا ایک عرب شاعر.	۲۲۱	۱
*	اَسہام: (ترکی: اِسہام)؛ ترکیہ میں خزانے سے جاری شدہ دستاویزات وغیرہ کے لیے ایک مالیاتی اصطلاح.	۲۲۱	۲
*	اَسیر: مشہور فارسی شاعر میرزا جلال الدین محمد اصفہانی بن میرزا مؤمن کا تخلص (م ۱۰۴۹ھ/ ۱۶۳۹-۱۶۴۰ء).	۲۲۲	۱
*	اَسیر گڑھ: مدھیا پردیش (بھارت) میں واقع ایک قدیم تاریخی قلعہ.	۲۲۲	۱
*	اَسیوط: بالائی مصر کا سب سے بڑا شہر.	۲۲۲	۲
*	اِشبر تال: (Spartel)، مراکش اور افریقہ کے انتہائی شمال مغرب میں واقع ایک راس.	۲۲۳	۲
*	اِشبیلیہ: (Seville)، اسلامی اندلس کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام، موجودہ سپین کا ایک بڑا شہر.	۲۲۴	۱
* ⊗	الاَشتر: مالک بن الحارث النخعی، حضرت علیؓ کے ایک پرجوش حامی اور ان کے عہد خلافت میں مختلف مقامات کے والی (م ۳۷ھ/ ۶۵۸ء).	۲۲۸	۱
*	الاَشجع: رک بہ غطفان.	۲۲۹	۲
*	الاَشجع بن عمرو السُّلَمی: ابوالولید، دوسری صدی ہجری/ آٹھویں صدی عیسوی کے آخر کا ایک عرب شاعر.	۲۲۹	۲
*	الاَشدَق: رک بہ عمرو بن سعید.	۲۳۰	۱
*	اِلاشراقیون: (الحکماء)، پیروان حکمۃ الاشراق یا حکمۃ المشرقیۃ، نیز السہروردی کے مریدین.	۲۳۰	۱
*	اَشراف: رک بہ شریف.	۲۳۰	۱
*	اَشرف: ایران کے صوبہ مازندران کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام.	۲۳۰	۱
*	الاشرف الملک: رک بہ ایوبیہ.	۲۳۱	۱
*	اشرف اُغُلْلری: تیرہویں صدی کے نصف آخر میں سلجوقیوں کی طرف سے آناطولی میں سرحدوں کے ترکمان نگران.	۲۳۱	۱
*	اشرف جہانگیرؒ: سمنانی (۶۸۸ھ/ ۱۲۸۹ء - ۸۰۸ھ/ ۱۴۰۵ء)، مشہور صوفی بزرگ اور مصنف بشارۃ المریدین و مکتوبات اشرفی.	۲۳۲	۲
⊗	اشرف حسن غزنوی: (سید حسن) بن محمد الحسینی، غزنوی دور کا ایک صاحب دیوان فارسی شاعر (م ۵۵۶ھ/ ۱۱۶۱ء).	۲۳۳	۱
*	اشرف علی تھانویؒ: (۱۲۸۰ھ/ ۱۸۶۳ء - ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳ء)، مشہور ہندوستانی عالم دین، صوفی، واعظ اور مفسر، صاحب تصانیف کثیرہ مثلاً بیان القرآن، بہشتی زیور وغیرہ.	۲۳۵	۲
*	اشرف علی خان (فغان): ظریف الملک کوکلتاش بہادر (۱۱۴۰ھ/ ۱۷۲۷ء - ۱۱۸۶ھ/ ۱۷۷۲ء)، بادشاہ دہلی احمد شاہ کا رضاعی بھائی اور فارسی و اردو کا شاعر.	۲۳۶	۱
*	اَشرفی: نیز شریفی، دینار کا طلائی سکہ.	۲۳۶	۲
*	اَشرفیہ: عبداللہ اشرف رومی (م ۸۹۹ھ/ ۱۴۹۳ء) سے منسوب درویشوں کا ایک سلسلہ.	۲۳۶	۲
*	اَشعب: الملقب بہ الطَّماع، مدینے کا ایک مسخرہ نقال (حیات ۱۵۴ھ/ ۷۷۱ء).	۲۳۶	۲
*	الاَشعث: ابو محمد معدیکرب بن قیس بن معدیکرب، حضرموت کے کندۃ کے سردار (م نواح ۴۰ھ/ ۶۶۱ء).	۲۳۷	۱

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
* الاشعریؒ:	ابو بردہ عامر، مشہور صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کے بیٹے اور کوفہ کے قاضی (م نواح ۱۰۳ھ/۷۲۱ء).	۲۳۷	۲
⊗* الاشعریؒ:	ابوالحسن علی بن اسمٰعیل (۲۶۰ھ/۸۷۳-۸۷۴ء تا ۳۲۴ھ/۹۳۰-۹۳۱ء)، مشہور عالم دین، اہل سنت کے علم کلام کے بانی اور متعدد کتابوں، مثلاً مقالات الاسلامیین وغیرہ کے مصنف.	۲۳۸	۲
* الاشعری، ابو موسیٰؓ:	ابن قیس الاشعری (۸ ق ھ/۶۱۴ء - ۴۲ھ/۶۶۲ء)، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور سپہ سالار.	۲۴۱	۱
* اَشعَریَہ:	(اَشارہ)، متکلمین اہل سنّت کا ایک دبستان دینی، منسوب بہ ابوالحسن الاشعریؒ.	۲۴۲	۲
* اِشکِنجی:	عہد آل عثمان کی ایک عسکری اصطلاح.	۲۴۳	۲
⊗ اُشموئیلؑ:	(Samuel)، ایک اسرائیلی نبی.	۲۴۴	۲
* الاُشمُونَین:	(الاُشمونین)، صعید مصر کا ایک قصبہ.	۲۴۶	۲
* اُشنو:	(اُشنہ، اُشنُویَہ) اُرمیہ کے جنوب میں آذربیجان کا ایک قصبہ اور ضلع.	۲۴۷	۱
* اَشیر:	الجزائر سے ایک سو کیلو میٹر دور شمالی افریقہ کا ایک قدیم حصار بند شہر.	۲۴۸	۱
* اِصبَع:	لمبائی کا عربی پیمانہ.	۲۴۹	۲
* اَصحابؓ:	رک بہ صحابہؓ.	۲۵۰	۱
* اَصحاب الاُخدود:	قرآن مجید میں مذکور دور سابقہ کی ایک قوم.	۲۵۰	۱
⊗ اَصحاب الایکۃ:	حضرت شعیبؑ کی قوم.	۲۵۰	۲
⊗ اَصحاب بدر:	غزوۂ بدر میں شامل صحابہ کرامؓ.	۲۵۱	۲
* اَصحاب الحدیث:	رک بہ اہل الحدیث.	۲۵۳	۱
* اَصحاب الرّأے:	(اہل الرأے)، فقہاے اہل حدیث کی اپنے مخالفین کے لیے ایک اصطلاح.	۲۵۳	۱
* اَصحاب الرّس:	قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم قوم.	۲۵۳	۲
⊗ اَصحاب الفیل:	مکّہ مکرّمہ پر حملہ آور ابرہہ حبشی کا لشکر.	۲۵۴	۱
⊗ اَصحاف کہف:	قرآن مجید میں مذکور دور سابقہ کے اہل ایمان کی ایک جماعت.	۲۵۵	۲
* اِصطَخر:	مدائن کے شمال میں فارس کا قدیم تاریخی شہر.	۲۵۸	۱
* الاِصطَخری:	ابو اسحٰق ابراہیم بن محمد الفارسی، ایک عربی جغرافیہ نگار، مصنف المسالک والممالک (حیات ۳۴۰ھ/۹۵۱ء).	۲۶۳	۲
* اَصطُرلاب:	رک بہ اَسطُرلاب.	۲۶۴	۱
* اَصفَر:	زرد رنگ کے لیے علامتی اصطلاح.	۲۶۴	۱
* اِصفَہان:	ایران کا مشہور شہر، شاہان صفویہ کا دار الحکومت، آج کل صوبۂ اصفہان کا صدر مقام.	۲۶۴	۲
* الاَصفہانی:	ابوبکر محمد بن داؤد بن علی (۲۵۵ھ/۸۶۸ء-۲۹۷ھ/۹۰۹ء)، دبستان فقہ ظاہری کا رئیس اور کتاب الزہراء کا مصنف.	۲۶۷	۱
* الاَصفہانی، ابوالفرج:	رک بہ ابوالفَرَج.	۲۶۷	۲
* الاَصل:	رک بہ اصول.	۲۶۷	۲
* الاَصلَح:	متکلمین کی ایک اصطلاح.	۲۶۷	۲
* الاَصَمّ:	(بہرہ)؛ متعدد اشخاص کا عرف، مثلاً (۱) سفیان بن الابرد الکلبی، ایک اموی سپہ سالار (حیات ۷۸ھ/۶۹۷ء)؛ (۲) ابو العباس محمد بن یعقوب النیساپوری (۲۴۷ھ/۸۶۱ء-۳۴۶ھ/۹۵۷ء)، نامور شافعی فقیہ اور محدث؛ (۳) حاتم الاصمّ، ابو عبدالرحمٰن حمن بن علوان، مشہور بلخی عالم (م ۲۳۷ھ/۸۵۱ء).	۲۶۸	۱
* الاَصمَعی:	ابو سعید عبدالملک بن قُرَیب، (نواح ۱۲۳/۷۴۱ء-۲۱۳ھ/۸۲۸ء)، نامور عالم دین، ماہر لسان عربی اور نحوی.	۲۶۸	۲
* الاصمِعیات:	رک بہ الاصمعی.	۲۷۰	۲
* اُصُول:	علم عروض کی ایک اصطلاح.	۲۷۰	۲
* اُصولِ تفسیر:	رک بہ قرآن.	۲۷۰	۲
* اُصولِ حدیث:	رک بہ حدیث.	۲۷۰	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	اُصولِ فقہ:	رک بہ فقہ.	۲۷۰	۲
*	اَصِیلَہ:	(Arzila)، مراکش کا ایک شہر اور بندرگاہ.	۲۷۰	۲
*	اِضافَۃ:	عربی نحو کی ایک اصطلاح.	۲۷۱	۲
*	اَضْداد:	عربی لسانیات کی ایک اصطلاح.	۲۷۲	۱
*	الاَضْحٰی:	رک بہ مادۂ عیدالاضحٰی.	۲۷۴	۲
*	اِضمار:	عربی نحو کی ایک اصطلاح.	۲۷۴	۲
*	اَطرابُلُس:	رک بہ طرابُلُس.	۲۷۵	۱
*	الاُطْروش:	ابو محمد الحسن بن علی ... بن علی زین العابدینؒ (۲۳۰ھ/۸۴۴ء-۳۰۴ھ/۹۱۷ء)، حاکم طبرستان اور زیدی امام، المعروف بہ النّاصر الکبیر.		
*	اَطفِیش:	قطب الائمہ محمد بن یوسف بن عیسٰی بن صالح، مزاب کا اباضی عالم، مفسر قرآن اور مصنف ھمیان الزاد الی دار المعاد وغیرہ (م ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء) بعمر ۹۴ سال.	۲۷۵ ۲۷۶	۱ ۲
*	اُطْفیح:	وسطی مصر کا ایک چھوٹا سا شہر.	۲۷۷	۱
*	اَطْلَس:	شمالی افریقہ کا سلسلہ کوہ.	۲۷۷	۲
* ⊗	اَظْفَری:	محمد ظہیر الدین میرزا علی بخت بہادر گورگانی (۱۱۷۲ھ/۱۷۵۸ء - ۱۲۳۴ھ/۱۸۱۹ء)، ہندوستان میں مغلیہ خاندان کے دور زوال کا ایک شہزادہ، فارسی کا ادیب و انشاء پرداز اور واقعات اظفری وغیرہ کا مصنّف کا.	۲۸۰	۱
*	اعتاق:	رک بہ عبد.	۲۸۲	۲
*	اِعْتِقاد:	ایک مذہبی اصطلاح.	۲۸۲	۲
*	اِعتقاد خان:	محمد مراد کشمیری، مغل شہنشاہ فرخ سیر کا معتمد اور وزیر (حیات ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۳ء).	۲۸۳	۱
* ⊗	اِعْتکاف:	شرعی اصطلاح، عبادت کی ایک شکل.	۲۸۳	۱
*	اعتماد الدّولہ:	صفویوں کے عہد میں ایران کے وزیر اعظم کا خطاب.	۲۸۳	۲
*	اَعْراب:	رک بہ بدوی	۲۸۴	۱
*	اِعْراب:	عربی نحو کی اصطلاح.	۲۸۴	۱
*	الاَعْراف:	قرآن مجید کی ایک سورۃ، نیز دوزخ اور جنت کے درمیان خطے کے لیے قرآنی اصطلاح.	۲۸۵	۲
*	اَعْشار:	رک بہ عشر.	۲۸۶	۱
* ⊗	الاَعْشٰی:	(رَتوندھا)، متعدد قدیم عرب شعرا کا لقب: (۱) الاعشٰی البکری؛ (۲) الاعشٰی ہمدان؛ (۳) الاعشٰی الباہلی، عہد جاہلی کا ایک ممتاز مرثیہ گو؛ (۴) الاعشٰی المازنی، صحابی رسولؐ، وغیرہ.	۲۸۶	۲
* ⊗	الاَعْشٰی:	ابو بصیر میمون بن قیس بن جندل، مشہور قدیم عرب شاعر (آغاز اسلام کے وقت موجود).	۲۸۶	۲
*	اَعْشٰی ہمدان:	عبدالرحمٰن بن عبداللہ، ایک عرب شاعر (م ۸۳ھ/۷۰۲ء).	۲۸۸	۱
*	اَعظم گڑھ:	اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام.	۲۸۸	۲
*	الاَعْلَم الشَّنْتَمری:	رک بہ الشَّنْتَمری.	۲۸۹	۱
⊗	الاَعلٰی:	قرآن مجید کی ستاسیویں سورت.	۲۸۹	۱
*	الاَعْمَش:	ابو محمد سلیمان بن مہران (نواح ۶۰ھ/۶۸۰ء-۱۴۸ھ/۷۶۵ء)، محدث اور نامور قاری.	۲۸۹	۱
*	الاَعْمٰی التُّطیلی:	ابو العباس (یا ابو جعفر) احمد بن عبداللہ بن ہریرۃ العتبی، ایک اندلسی عرب شاعر (م ۵۲۵ھ/۱۱۳۰-۱۱۳۱ء).	۲۸۹	۲
⊗	اَعُوذ باللہ:	تلاوت قرآن مجید سے پہلے پڑھی جانے والی دعا.	۲۸۹	۲
*	اَعْیان:	اسلامی سلطنتوں کے معززین اور بالخصوص عہد آل عثمان میں ترکیہ کے اہم سیاسی افراد کے لیے مخصوص اصطلاح.	۲۹۰	۱
*	اَغا:	رک بہ آغا.	۲۹۰	۲
*	اَغاتُوذیمُون:	(Agathodaemon)، یونانی مصری دیوتا یا مصر کا بادشاہ یا حکیم و فلسفی اور علوم سرّی کا استاد.	۲۹۰	۲
*	اَغاج:	رک بہ آغاچ.	۲۹۱	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	اَغادِیر:	(اجادیر) مراکش میں واقع چند بربری مواضع.	۲۹۱	۱
* ⊗	اَغالِبَہ:	(بنوالأغلب)، تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی میں بنوعباس کے نام پر افریقہ میں سو سال سے زیادہ حکومت کرنے والا ایک مسلم خاندان: (۱) ابراہیم بن الاغلب التیمی (از ۱۸۴ھ/ ۸۰۰ء-۱۹۶ھ/ ۸۱۲ء، بانی خاندان؛ (۲) ابوالعباس عبداللہ اول بن ابراہیم (تا ۲۰۱ھ/ ۸۱۷ء)؛ (۳) ابومحمد زیادۃ اللہ اول بن ابراہیم (تا ۲۲۳ھ/ ۸۳۸ء)؛ (۴) ابوعِقال الاغلب بن ابراہیم (تا ۲۲۶ھ/ ۸۴۱ء)؛ (۵) ابوالعباس محمد اول بن الاغلب (تا ۲۴۲ھ/ ۸۵۶ء)؛ (۶) ابوابراہیم احمد (تا ۲۴۹ھ/ ۸۶۳ء)؛ (۷) زیادۃ اللہ ثانی بن محمد (تا ۲۵۰ھ/ ۸۶۴ء)؛ (۸) ابوالغرانیق محمد ثانی بن احمد (تا ۲۶۱ھ/ ۸۷۵ء)؛ (۹) ابواسحٰق ابراہیم ثانی بن احمد (تا ۲۸۹ھ/ ۹۰۲ء)؛ (۱۰) ابوالعباس عبداللہ ثانی بن ابراہیم (۲۸۹ھ/ ۹۰۲ء - ۲۹۰ھ/ ۹۰۳ء)؛ (۱۱) ابومضر زیادۃ اللہ ثالث بن عبداللہ (تا ۲۹۶ھ/ ۹۰۹ء).	۲۹۲	۱
*	الأغانی:	رک بہ ابوالفرج الاصفہانی.	۲۹۶	۱
*	اَغزُغَر:	صحرائے افریقہ میں ایک دریا کی گزرگاہ.	۲۹۶	۱
*	اَغُری:	جمہوریہ ترکیہ میں مشرقی آناطولی کی ایک ولایت.	۲۹۶	۲
*	اَغُری طاغ:	جمہوریہ ترکیہ کی مشرقی سرحد پر دو چوٹیوں والا ایک پہاڑ.	۲۹۷	۱
*	اُغُل:	بمعنی بچہ یا خلف؛ ترکی بولیوں میں مستعمل ایک لاحقہ.	۲۹۸	۲
*	الأغلَبُ العِجلی:	الاغلب بن عمرو بن عبیدہ بن حارثہ بن دلف بن جُشَم، ایک مسلمان عرب شاعر، (م ۲۱ھ/ ۶۴۲ء، بعمر ۹۰ سال).	۲۹۸	۲
*	الأغواط:	جنوبی الجزائر کا ایک قصبہ اور نخلستان.	۲۹۹	۱
*	اَفار:	رک بہ دَناکل.	۳۰۰	۲
*	اَفامِیَہ:	(Apamea؛ فامیہ)، شام میں دریائے عاصی (Orontes) کے کنارے سلوقس کا بنا کردہ شہر.	۳۰۰	۲
*	اَفراسیاب:	تورانیوں کا افسانوی بادشاہ.	۳۰۱	۱
*	اَفراسیاب:	والیانِ بصرہ کے ایک سلسلے (آل افراسیاب) کا بانی (از ۱۰۲۱ھ/ ۱۶۱۲ء- ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء).	۳۰۱	۲
*	اَفراسیابِیَہ:	آٹھویں صدی ہجری/ چودھویں صدی عیسوی میں افراسیاب بن کیا حسن (از ۷۵۰ھ/ ۱۳۴۹ء- ۷۶۰ھ/ ۱۳۵۹ء) سے منسوب خانوادہ، مازندران کا ایک حکمران خاندان.	۳۰۲	۱
*	الأفرانی:	رک بہ القرفرانی.	۳۰۳	۱
*	اِفرن:	ابتدائی تین ہجری صدیوں میں شمالی افریقہ کا ایک اہم بربر قبیلہ.	۳۰۳	۱
*	اَفریدون:	رک بہ فَرِیدون.	۳۰۴	۱
*	اَفریدی:	پاکستان کی شمالی و مغربی سرحد پر ایک بڑا اور طاقتور پٹھان قبیلہ.	۳۰۴	۱
*	اَفریقیہ:	بربرستان کے مشرقی حصے کا عربی نام.	۳۰۵	۲
*	اَفسَنتِین:	(اِفسِنتین)، کشوث رومی، ایک کڑوی بوٹی.	۳۰۷	۱
* ⊗	اَفسُوس:	میر شیر علی، صدر منشی فورٹ ولیم کالج کلکتہ، مترجم گلستان سعدی وغیرہ و مصنف آرائش محفل (م ۱۲۲۴ھ/ ۱۸۰۹ء).	۳۰۷	۲
*	اَفسُون:	سحر، جادو، منتر وغیرہ.	۳۰۸	۱
*	اَفشار:	(اَوشار/ غُز)، ایک غز قبیلہ.	۳۰۸	۲
*	اَفشین:	وسط ایشیا، بالخصوص علاقہ اُشروسنہ کے امرا و رؤسا کا قبل از اسلام لقب.	۳۱۰	۱
*	الأفضل بن بدر الجمالی:	ابوالقاسم شاہنشاہ، مصر کا فاطمی وزیر (حیات ۵۱۵ھ/ ۱۱۲۱ء).	۳۱۱	۱
*	الأفضل، ابوعلی احمد:	ملقب بہ کُتَیفات، سابق الذکر کا بیٹا، فاطمی وزیر (م ۵۲۶ھ/ ۱۱۳۱ء).	۳۱۲	۲
*	الأفضل:	رسولی حکمران، رک بہ رسولیہ.	۳۱۲	۲
*	الأفضل بن صلاح الدین:	الملک الافضل ابوالحسن علی نور الدین (۵۶۵ھ/ ۱۱۶۹ء- ۶۲۲ھ/ ۱۲۲۵ء)، دمشق کا حاکم اور سلطان صلاح الدین ایوبی کا جانشین.	۳۱۲	۲
*	اِفطار:	رک بہ صوم.	۳۱۳	۱

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
* الأفطس، بنو:	پانچویں صدی ہجری/گیارھویں صدی عیسوی میں اندلسی مسلمانوں کا ایک چھوٹا سا شاہی خاندان.	۳۱۳	۱
* اَفْعال:	رکّ بہ فِعل.	۳۱۴	۱
* اَفْعیٰ:	سانپ.	۳۱۴	۱
* اَفْغان:	(۱) مشہور قوم؛ (۲) پشتو زبان؛ (۳) پشتو ادب.	۳۱۵	۱
*⊗ اَفْغانستان:	پاکستان کی شمال مغربی جانب واقع ایک ملک.	۳۲۱	۱
* الافغانی، جمال الدین:	رکّ بہ جمال الدین افغانی.	۳۶۳	۱
* الأفلاج:	جنوبی نجد کا ایک ضلع.	۳۶۳	۱
* افلاطون:	(Plato)، مشہور یونانی فلسفی اور مصنف.	۳۶۴	۲
* اَفلاق:	ولاشیا (Wallachia) کا ترکی نام.	۳۶۷	۲
* اَفلاک:	رکّ بہ فلک.	۳۶۸	۲
* اَفلاکی:	شمس الدین احمد، سلسلۂ مولویہ کے اولیا کا تراجم نگار اور مصنف مناقب العارفین (حیات ۷۵۴ھ/۱۳۵۳ء).	۳۶۸	۲
* اَفلح بن یسار:	رکّ بہ ابو عطا السندی.	۳۶۸	۲
* اُفن:	(Offen)؛ بوداپست [رکّ بآں] کا جرمن نام.	۳۶۸	۲
* اِفندی:	عثمانی ترکی میں معززین کے لیے خطاب اور ایک قانونی اصطلاح.	۳۶۸	۲
* الأفوَہ الأودی:	ابوربیعہ صلاءۃ بن عمرو، زمانۂ جاہلیت کا ایک صاحبِ دیوان عرب شاعر (حیات وسط چھٹی صدی عیسوی).	۳۶۹	۱
* اَفیون:	(افیم)؛ پوست کا خشک شدہ لیس دار عرق؛ ایک نشہ آور دوا.	۳۶۹	۲
* افیون قرہ حصار:	مغربی آناطولی کا ایک شہر، ولایت خداوندگار (بروسہ) کی ایک سنجاق کا صدر مقام.	۳۷۰	۱
⊗ اِقامۃ:	آغاز نماز باجماعت کے کلماتِ اعلان.	۳۷۲	۱
⊗ اِقبال:	ڈاکٹر شیخ محمد اقبال (۱۲۸۹ھ/۱۸۷۳ء یا ۱۲۹۴ھ/۱۸۷۷ء - ۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء)، برعظیم پاک و ہند کے شہرۂ آفاق مفکر اور شاعر، نظریۂ پاکستان کے بانی، متعدد شعری مجموعوں اور کتب کے مصنف.	۳۷۲	۲
* اِقتباس:	علم بلاغت کی ایک اصطلاح.	۳۷۸	۱
⊗ اَقچہ:	سلطنت عثمانیہ میں چاندی کا ایک سکہ.	۳۷۸	۲
* اَقراباذین:	(قرابادین)، وسائل دواسازی (Pharmacopoeias).	۳۷۹	۱
* اقرار:	عدلیہ کی ایک اصطلاح.	۳۸۰	۱
* اَقراص:	عربی علم الطب کی ایک اصطلاح.	۳۸۰	۲
⊗ الاقرعؓ بن حابس:	بن عقال بن محمد بن سفیان المجاشعی الدارمی الحنظلی التمیمی، مشہور صحابی رسولؐ اور اپنے قبیلے کے بہادر سردار (م ۳۱ھ/۶۵۱ء).	۳۸۱	۱
* اقریطش:	(Crete)، بحیرۂ روم کا ایک معروف جزیرہ اور ملک.	۳۸۲	۲
* اَقسرا:	رکّ بہ آق سرای.	۳۸۵	۲
⊗ الأقصر:	(Luxor)، بالائی مصر کا ایک قدیم شہر، طیبیہ کی یادگاروں کے لیے مشہور.	۳۸۵	۲
⊗ اِقطاع:	حکومت کی طرف سے عطیۂ قطعات اراضی کے لیے فقہی اصطلاح.	۳۸۶	۱
* اِقلیم:	علم الارض و جغرافیہ کی ایک اصطلاح.	۳۹۰	۱
* الاِقواء:	علم قوافی کی ایک اصطلاح.	۳۹۱	۱
* الاُقیصر:	زمانۂ جاہلیت میں عربوں کا ایک معبود یا ایک اسم وصف.	۳۹۱	۱
⊗ اَکبر:	ابوالفتح جلال الدین محمد اکبر (۹۴۹ھ/۱۵۴۲ء - ۱۰۱۴ھ/۱۶۰۵ء)، ہندوستان کا تیسرا مغل فرمانروا (از ۹۶۳ھ/۱۵۵۶ء).	۳۹۱	۲
⊗ اکبر الہ آبادی:	خان بہادر سیّد اکبر حسین (۱۲۶۳ھ/۱۸۴۶ء - ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء)، اردو کے منفرد اور طنز نگاری میں ممتاز شاعر.	۳۹۸	۲
* اَکثم بن صَیفی:	ابو حیدہ یا ابوالحفاد، دور جاہلیت کی کہانیوں کا ایک نیم افسانوی کردار.	۳۹۹	۲
* اَکدَرِیّہ:	وراثت سے متعلق ایک معروف اور مشکل فقہی اصطلاح.	۴۰۰	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	اَکراد:	رکّ بہ کُرد.	۴۰۰	۲
*	اِکرم بے:	رجائی زادہ محمود (۱۲۶۴ھ/۱۸۴۷ء-۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء)، ترکی کا ممتاز غزل گو شاعر اور ادیب.	۴۰۰	۲
*	اَکری طاغ:	رکّ بہ جبل الحارث.	۴۰۱	۱
*	اَلاِکسیر:	(Elixir) یا اکسیر الفلاسفہ، کیمیاگری کی اصطلاح.	۴۰۱	۱
*	اکشونبہ:	(Ocsonoba)، پرتگال کا موجودہ صوبہ الغرب (Algarve).	۴۰۱	۲
*	اَکّرمن:	رکّ بہ آق کرمان.	۴۰۲	۱
*	اُکلَہ:	طبی اصطلاح، بمعنی سرطانی رسولی.	۴۰۲	۱
*	اِلاِکلیل:	مجمع الکواکب کے لیے علم ہیئت کی اصطلاح.	۴۰۲	۲
*	اَکَنصُوس:	ابوعبداللہ محمد بن احمد (۱۲۱۱ھ/۱۷۹۷ء-۱۲۹۴ھ/۱۸۷۷ء)، مراکش کا ایک ادیب اور مؤرخ، مصنف الجیش العرموم الخماسی فی دولۃ اولاد مولانا علی السجلماسی.	۴۰۲	۲
*	اَگادیر:	رکّ بہ اَغادیر.	۴۰۳	۱
*	اِگدِراغر:	مراکش کی ایک بندرگاہ.	۴۰۳	۱
*	اگردِیر:	رکّ بہ اگری دِر.	۴۰۴	۲
*	اگری بوز:	جزیرہ یوبویا (Euboea) اور اس کے دارالحکومت کا ترکی نام.	۴۰۴	۲
*	اگری دِر:	(اگردر)، جنوب مغربی آناطولی کا ایک چھوٹا سا قصبہ.	۴۰۵	۱
*	اَگِن:	(اکین)، مشرقی آناطولی کا ایک قصبہ.	۴۰۶	۱
*	اَل:	رکّ بہ تعریف.	۴۰۷	۱
*	اِلات:	رکّ بہ ایلات.	۴۰۷	۱
*	الارکوس:	رکّ بہ الارک.	۴۰۷	۱
*	الاَمک:	رکّ بہ نجوم.	۴۰۷	۱
*	الان:	رکّ بہ الّان.	۴۰۷	۱
*	الانیہ:	(علائیّہ)، جنوبی آناطولی میں ایک بندرگاہ.	۴۰۷	۱
*	الاوَہ:	رکّ بہ آلبہ والقلاع.	۴۰۸	۱
*	الایکۃ:	رکّ بہ (۱) اصحاب الایکۃ؛ (۲) مَدیَن.	۴۰۸	۱
*	اَلبانیا:	رکّ بہ آرناؤدلق.	۴۰۸	۱
*	اَلبُرز:	وسط فارس کی سطح مرتفع کو بحر خزر کے نشیب سے جدا کرنے والا ایک کوہستانی سلسلہ.	۴۰۸	۱
*	البرّاکن:	رکّ بہ (بنو) رَزین.	۴۰۸	۲
*	اِلبستان:	(اِبلُستین)، جنوب مشرقی آناطولی کا ایک شہر.	۴۰۸	۲
*	اِلبصان:	(ایلبّصان)، وسطی البانیا کا ایک شہر.	۴۰۹	۱
*	اَلبُفیرَہ:	رکّ بہ بلنسیہ.	۴۱۰	۱
*	اَلبہ والقلاع:	رکّ بہ آلبہ والقلاع.	۴۱۰	۱
*	اِلبیرۃ:	(Elvira)، اندلس کا ایک صوبہ (بعد ازاں غرناطہ)، نیز اس کے دارالحکومت قسطیلیہ کا ایک نام.	۴۱۰	۱
*	البَیکن:	رکّ بہ غرناطہ.	۴۱۰	۲
⊗	اِلتُتمِش:	ہندوستان میں خاندان غلاماں کا نامور حکمران (از ۶۰۷ھ/۱۲۱۰ء-۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء).	۴۱۰	۲
*	اُلجایتو خدابندہ:	ایران کا آٹھواں ایل خانی حکمران (از ۷۰۳ھ/۱۳۰۳ء-۷۱۶ھ/۱۳۱۶ء).	۴۱۴	۲
*	اَلجبرا:	رکّ بہ علم الجبر والمقابلہ.	۴۱۵	۲
*	الجزائر:	(Algeria)، مراکش اور تونس کے مابین واقع شمالی افریقہ کے وسطی خطے پر مشتمل مشہور اسلامی ملک.	۴۱۵	۲

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
* اُلجَیتو خدابندہ:	رکّ بہ اُلجایتو خدابندہ.	۴۳۷	۱
* الجیرز:	(Algeirs)، رکّ بہ الجزائر.	۴۳۷	۱
* اَلش:	(Elche)، مشرقی اندلس کا ایک چھوٹا سا قصبہ.	۴۳۷	۱
* العارَۃ:	(العَرۃ)، یمن کے جنوبی ساحل پر ایک مقام.	۴۳۷	۱
* اُلغ بیگ:	محمد تورغای بن شاہ رخ (۷۹٦ھ/۱۳۹۳ء - ۸۵۳ھ/۱۴۴۹ء)، ترکستان اور ماوراء النہر کا حاکم، ادیب، فن کار، عالم دینیات اور مصنّف.	۴۳۷	۲
* اَلِف:	عربی، فارسی اور اردو کا پہلا حرف تہجی.	۴۴۰	۱
* اَلِف باء:	رکّ بہ ہجاء.	۴۴۰	۲
* اَلْف لیلۃ و لیلۃ:	عربی زبان کا شہرۂ آفاق مجموعۂ حکایات.	۴۴۰	۲
* الفرد:	رکّ بہ نجوم.	۴۴۹	۲
* الفُونشو:	اندلسی مورخین کے ہاں الفانسو (Alfonso) کی املا.	۴۴۹	۲
* اَلفِیّۃ:	ایک ہزار اشعار پر مشتمل کوئی نظم.	۴۴۹	۲
* القاص میرزا:	(۹۲۱ھ/۱۵۱۵ء-۹۵۵ھ/۱۵۴۹ء) شاہ اسمٰعیل اول صفوی کا دوسرا بیٹا اور شاہ طہماسب اول کا چھوٹا بھائی.	۴۴۹	۲
* الکَزَر:	(القصر)، ہسپانیہ میں مختلف مقامات.	۴۵۰	۲
* اَلکَنّۃ:	رکّ بہ الحِنّاء.	۴۵۰	۲
* اَلگورِثْمُس:	(Algorithmus)، عربی اعداد سے حساب کے طریقے کا قدیم لاطینی نام.	۴۵۰	۲
* اَلّان:	قفقاز کی ایک قدیم قوم.	۴۵۰	۲
* اَللّٰہ:	ذات باری تعالٰی کا نام.	۲۵۲	۲
* اللّٰہ اکبر:	رکّ بہ تکبیر.	۴۷٦	۲
* اللّٰہ وَردی:	صوبہ فارس کا ترکمان قبیلہ؛ نیز مختلف اشخاص کا نام.	۴۷٦	۲
⊗* اَللّٰھُمَّ:	یا اللہ کے معنوں میں مستعمل ایک دعائیہ کلمہ.	۴۷٦	۲
* اَلما:	قِرِیم (کریمیا Crimea) میں ایک چھوٹا سا دریا.	۴۷۷	۲
* اَلما اَتہ:	سابقاً ورنی (Vernyi)، آج کل جمہوریۂ اشتراکیہ قازقستان کا صدر مقام.	۴۷۷	۲
* اَلماداغ:	رکّ بہ الماطاغی.	۴۷۷	۲
* اَلماس:	ہیرا.	۴۷۷	۲
* الماطاغی:	شام کے انتہائی شمالی حصے میں واقع سلسلۂ کوہ طوروس کی ایک شاخ.	۴۷۸	۲
* المالی:	(المالو)، جنوب مغربی آناطولی کا قصبہ: سابقاً ترکمانی ریاست تکّہ کا صدر مقام.	۴۷۹	۲
* المجسطی:	(Almagest)، رکّ بہ بطلمیوس.	۴۸۰	۱
* المگاورس:	(Almogavares)، یا المُغاور، قرون وسطٰی میں جبل ارغون سے بھرتی کیے جانے والے اجیر لشکر.	۴۸۰	۱
* اَلمَلیغ:	(اَلمالیغ، اَلمالق)، وسط ایشیا میں اِلی کی بالائی وادی میں ایک مسلم حکومت کا صدر مقام.	۴۸۰	۱
* اَلَمُوت:	قرون وسطٰی میں ایک مشہور قلعہ؛ ایک حکمران خاندان؛ ایک ریاست؛ آج کل ایران کا ایک صوبہ.	۴۸۱	۲
* اَلنجَق:	روسی آذربیجان میں نخچوان کے قریب ایک قدیم قلعہ.	۴۸۳	۲
* اَلواح:	رکّ بہ لوح.	۴۸٦	۱
* اَلوَر:	راجپوتانہ (بھارت) میں ایک سابق ریاست.	۴۸٦	۱
* اَلوَند:	رکّ بہ آق قویونلو.	۴۸٦	۱
* الوند:	(Orontes)، ہمذان کے جنوب مغرب میں سلسلۂ کوہستان زغروس (Zagros) کی ایک شاخ.	۴۸٦	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	الوندکوہ:	ہمذان کے جنوب میں ایک الگ تھلک مجموعۂ کوہ (بلندی ۱۱۷۱۷ فٹ).	۴۸٦	۲
⊗	اِلٰہ:	اللہ تعالیٰ کے علاوہ دور جاہلی میں مشرکین کے فرضی خداؤں کے لیے مستعمل کلمہ.	۴۸۷	۱
✱	الٰہ آباد:	اتر پردیش (بھارت) کا ایک اہم شہر، ہندوؤں کا تیرتھ اور عدالت عالیہ کا مستقر.	۴۸۸	۱
✱	الٰہ دین:	رک بہ الف لیلۃ و لیلۃ.	۴۸۸	۲
⊗	اِلہام:	ایک مخصوص مذہبی اصطلاح.	۴۸۸	۲
✱	اِلی:	(ایلی، اِیلہ)، وسط ایشیا کا ایک بڑا دریا.	۴۹۰	۱
⊗	اِلیاسؑ:	بنی اسرائیل کے ایک قدیم پیغمبر.	۴۹۱	۱
✱⊗	اِلیاسیہ:	چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں کرمان کا ایک فرمانروا خاندان.	۴۹۲	۱
⊗	اَلْیَسعؑ:	بنی اسرائیل کے ایک نبیؑ.	۴۹۲	۱
✱	اَمارہ:	عہد عثمانیہ میں ایک سنجاق (ولایت بصرہ) اور اس کا صدر مقام.	۴۹۲	۲
⊗	اَماسِیَہ:	(آماسیہ)، شمالی آناطولی کا اہم شہر اور علمی و فکری مرکز.	۴۹۳	۱
✱⊗	اِمالہ:	علم قراءت اور تجوید کی ایک اصطلاح.	۴۹٦	۲
⊗	اَمالی:	رک بہ درس.	۴۹۷	۲
✱	اِمام:	پیشوا، قاعد وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ایک کثیر المعانی اصطلاح.	۴۹۷	۲
✱	اِمام اَعظم:	رک بہ (۱) خلیفہ؛ (۲) ابو حنیفہؒ.	۴۹۸	۲
✱	اِمام باڑہ:	برعظیم پاک و ہند میں شیعی مجالس کے مرکز.	۴۹۸	۲
✱	اِمام الحَرَمَین:	رک بہ الجوینی.	۴۹۸	۲
✱	اَمام زادہ:	امام کی اولاد کے لیے ایرانی اصطلاح.	۴۹۸	۲
⊗	اِمام شاہ:	امام الدین عبد الرحیم بن حسن (۸۵٦ھ/۱۴۵۲ء-۹۲٦ھ/۱۵۲۰ء)، گجرات (بھارت) کے ست پنتھی فرقے کا بانی.	۴۹۹	۱
✱	اُمامَۃؓ:	بنت ابی العاصؓ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی، حضرت زینبؓ کی صاحبزادی، حضرت علیؓ کی اہلیہ.	۴۹۹	۱
✱	اِمامۃ:	رک بہ امام.	۴۹۹	۲
⊗	اِمامیہ:	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بطور نص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بلافصل امامت کا قائل ایک شیعی فرقہ.	۴۹۹	۲
✱	اَمان:	(سلامتی، حفاظت)، ایک شرعی اصطلاح.	۵۰۰	۱
✱	اَمان اللہ:	رک بہ افغانستان.	۵۰۱	۲
⊗	اَمانَت:	سید آغا حسن (۱۲۳۱ھ/۱۸۱۵ء-۱۲۷۸ھ/۱۸۵۹ء)، ایک اردو شاعر اور مصنف اندر سبھا وغیرہ.	۵۰۱	۲
✱	اَمانتِ مُقدسہ:	استانبول کے طوپ قپو محل میں ذات نبویؐ سے منسوب تبرکات.	۵۰۳	۱
✱	اَمان، میر:	رک بہ امّن، میر.	۵۰۳	۱
✱	اَمبالہ:	رک بہ انبالہ.	۵۰۳	۱
✱	اَمْبَرا:	(Ambra)، رک بہ عنبر.	۵۰۳	۱
✱	اَمبون:	(Ambon)، انڈونیشیا میں مجمع الجزائر ملکا کا ایک جزیرہ.	۵۰۳	۲
✱	اَمَۃ:	رک بہ عبد.	۵۰۳	۲
✱	اَمثال:	رک بہ مثل.	۵۰۳	۲
✱	اَمر:	معاملہ اور حکم کے معنوں میں مستعمل ایک قرآنی نیز فلسفیانہ اصطلاح.	۵۰۳	۲
✱	اِمرُؤُ القیس:	چھٹی صدی عیسوی میں عہد جاہلیت کا سرخیل شعرا (م مابین ۵۳۰ و ۵۴۰ء).	۵۰۵	۱
✱	اَمرِتسَر:	مشرقی پنجاب (بھارت) میں سکھوں کا متبرک شہر اور اسی نام کے ایک ضلع کا صدر مقام.	۵۰۷	۲
✱	اَمرکوٹ:	رک بہ عُمرکوٹ.	۵۰۸	۱
✱⊗	اَمروہہ:	اتر پردیش (بھارت) کے ضلع مراد آباد کا ایک قصبہ اور قدیم اسلامی مرکز.	۵۰۸	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	اَمریلی:	(عمرالی)، ایک نیم حضری ترکمان قبیلہ.	۵۰۸	۱
✱	اُمزیغ:	رک بہ بربر.	۵۰۸	۲
✱	اُمغَر:	شیخ کا مرادف بربر لفظ.	۵۰۸	۲
✱⊗	اُمّۃ:	قوم اور ملت کے معنوں میں مستعمل قرآنی اصطلاح.	۵۰۹	۱
⊗	اُمّ حَبِیبہؓ:	اُمّ المؤمنین، حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، دختر ابوسفیانؓ بن حرب.	۵۱۰	۱
✱	اُمّ دُرمان:	جمہوریہ سوڈان کا ایک شہر.	۵۱۱	۱
⊗	اُمّ سَلَمہؓ:	اُمّ المؤمنین (۲۸ ق ھ/۵۹۶ء - ۶۳ھ/۶۸۲ء)، حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احادیث کی راویہ.	۵۱۲	۱
⊗	اُم القرٰی:	مکۂ معظمہ کا دوسرا نام.	۵۱۳	۱
⊗	اُم الکتاب:	سورۂ فاتحہ کے لیے مستعمل اصطلاح.	۵۱۳	۱
⊗	اُم کلثومؓ:	بنت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم، حضرت عثمانؓ کی اہلیہ (م ۹ھ/۶۳۰ء).	۵۱۴	۱
⊗	اُم کلثومؓ:	بنت علیؓ، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نواسی اور حضرت عمر فاروقؓ کی اہلیہ (م ۴۹ھ/۶۶۹ء).	۵۱۴	۲
⊗	اُم المؤمنین:	ازواج مطہرات نبویؐ کے لیے مستعمل لقب.	۵۱۵	۱
⊗	اُم وَلَد:	فقہی اصطلاح؛ منکوحہ باندی، جس سے مالک کا بچہ پیدا ہوا ہو.	۵۱۵	۲
⊗	اَمّن، میر:	(میر امن)، اردو کے ابتدائی ادیب اور مصنف باغ و بہار وغیرہ (حیات ۱۲۲۱ھ/۱۸۰۶ء).	۵۱۶	۱
⊗	اُمّی:	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا ایک قرآنی لقب.	۵۱۸	۱
✱	اموریم:	(Amorium)، رک بہ عموریہ.	۵۱۹	۲
✱	اَمیر:	ایک اسلامی اصطلاح، بمعنی سربراہ، حاکم، فرمانروا، سپہ سالار وغیرہ.	۵۱۹	۲
✱	اَمیر آخور:	(میر آخور)، داروغۂ اصطبل، ایشیائی سلاطین کے دربار کا ایک بلند عہدہ.	۵۲۱	۲
✱	اَمیر الاُمراء:	امیر اعلیٰ، فوج کا سالار اعظم.	۵۲۱	۲
✱⊗	اَمیر الحاجّ:	حج پر جانے والے لوگوں کے قافلے کا سردار.	۵۲۲	۱
✱	اَمیر حَمزہؓ:	رک بہ حمزہؓ بن عبد المطلب.	۵۲۲	۲
⊗	اَمیر خان، نواب:	(۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸ء - ۱۲۵۰ھ/۱۸۳۴ء)، راجپوتانہ (بھارت) کی ریاست ٹونک کا بانی.	۵۲۲	۲
⊗	اَمیر داد:	(امیر انصاف) عہد سلاجقہ میں وزیر عدل.	۵۲۳	۲
✱	اَمیر سِلاح:	مہتمم سلاح خانہ، عہد ممالیک میں ایک اہم عہدے دار.	۵۲۳	۲
⊗	اَمیر سُلطان:	السید شمس الدین محمد بن علی الحسینی البخاری (۷۷۰ھ/۱۳۶۸ء - ۸۳۳ھ/۱۴۲۹ء)، سلطان بایزید کا معاصر ایک ترک ولی اللہ.	۵۲۳	۲
✱	اَمیر علی، سیّد:	(۱۲۶۶ھ/۱۸۴۹ء - ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء)، ایک نامور ہندوستانی قانون دان، سیاست دان، مؤرخ اور مصنف.	۵۲۵	۱
✱	اَمیر غَنِیّہ:	رک بہ میر غانیہ.	۵۲۵	۲
✱	الامیر الکبیر:	مملوکوں کے عہد میں قدامتِ خدمت اور بزرگی کے اعتبار سے ممتاز امرا، بالخصوص سالار اعظم کے لیے مخصوص اصطلاح.	۵۲۵	۲
⊗	اَمیر کروڑ جہاں پہلوان سُوری:	پشتو زبان کا قدیم ترین شاعر (م ۱۵۴ھ/۷۷۱ء).	۵۲۶	۱
✱⊗	اَمیر المُؤمنین:	خلیفۃ المسلمین کے لیے مستعمل اصطلاح.	۵۲۶	۲
✱	اَمیر مجلس:	صاحب مراسم، شاہان سلاجقہ کا ایک اہم عہدیدار.	۵۲۷	۱
✱	اَمیر المُسلمین:	المرابطون کے عہد میں امیر المؤمنین کے بالمقابل اصطلاح.	۵۲۷	۲
✱⊗	اَمیر مِینائی:	امیر الشعراء مفتی امیر احمد (۱۲۴۴ھ/۱۸۲۸ء - ۱۳۱۸ھ/۱۹۰۰ء)، انیسویں صدی کے نصف آخر میں اردو کے نامور شاعر اور محقق زبان.	۵۲۷	۲
✱	اَمین:	رک بہ آمین.	۵۲۹	۲
✱	اَمین:	نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا لقب؛ بعد ازاں اکثر عہدیداروں کے القاب کا جز.	۵۲۹	۲
✱	اَمین:	عہد آل عثمان میں ایک انتظامی عہدے دار.	۵۳۰	۱

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
✱	الامین: محمد (۱۷۰ھ/ ۷۸۷ء-۱۹۸ھ/ ۸۱۳ء)، عباسی خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۱۹۳ھ/ ۸۰۹ء).	۵۳۰	۲
✱	امین بن حسن الحلوانی المدنی: ایک عرب سیاح اور مصنف (حیات ۱۳۱۲ھ/ ۱۸۹۰ء).	۵۳۲	۲
✱	امین پاشا: Carl Oscar Edward، افریقہ کا ایک ممتاز جرمن سیاح اور آباد کار (۱۲۵۶ھ/ ۱۸۴۰ء-۱۳۱۰ھ/ ۱۸۹۲ء).	۵۳۲	۲
✱	امین جی بن جلال: ایک نامور بوہرہ عالم فقہ اور مصنف (م ۱۰۱۰ھ/ ۱۶۰۲ء).	۵۳۴	۲
✱	امینہ: قدیم اسرائیلی روایات میں حضرت سلیمانؑ کی ایک بیوی.	۵۳۵	۱
✱	امینوکل: (Amenokal)، کسی آزاد سیاسی رہنما کے لیے بربری اصطلاح.	۵۳۵	۱
✱	اُمیّہ (بنو): رک بہ خلافت بنوامیّہ.	۵۳۵	۲
⊗	اُمیّۃ بن ابی الصّلت: زمانہ جاہلیت کا ایک عرب شاعر.	۵۳۵	۲
⊗	اُمیّۃ بن عبد شمس: بنوامیہ کا مُورث اعلی.	۵۳۶	۲
✱	اناطولیہ: رک بہ آناطولی.	۵۳۷	۲
✱	اناہید: رک بہ زُہرہ.	۵۳۷	۲
✱	انبادُقلیس: (Empedocles)، ایک قدیم یونانی فلسفی.	۵۳۷	۲
✱	الانبار: دریاے فرات کے بائیں کنارے پر ایک شہر.	۵۳۸	۲
✱	الانباری: (=ابن الانباری)، ابوالبرکات عبدالرحمٰن بن محمد (۵۱۳ھ/ ۱۱۱۹ء-۵۷۷ھ/ ۱۱۸۱ء)، عربی زبان کا نحوی، ماہر لسانیات اور مصنّف.	۵۴۰	۱
✱	الانباری: (=ابن الانباری)، ابوبکر محمد بن القاسم، (۲۷۱ھ/ ۸۸۵ء-۳۲۸ھ/ ۹۴۰ء)، مشہور محدث ولغوی ابومحمد الانباری کا بیٹا اور کتاب الاضداد وغیرہ کا مصنّف.	۵۴۰	۲
✱	الانباری: ابومحمد القاسم بن محمد بن بشار، ایک محدث ولغوی اور شارح المفضلیات (م نواح ۳۰۴ھ/ ۹۱۶ء).	۵۴۰	۲
⊗	اَنبالہ: بھارتی پنجاب کی ایک قسمت اور اس کا صدر مقام، نیز ایک اہم چھاؤنی.	۵۴۱	۱
✱	انبیاءؑ: رک بہ نبی.	۵۴۲	۱
⊗	الانبیاء: قرآن مجید کی اکیسویں سورت.	۵۴۲	۱
✱	الانبیق: آلۂ تقطیر یا آلۂ کشید کا سر یا ٹوپی.	۵۴۲	۲
✱	اَنتمُرو: جنوبی مشرقی مدغاسکر کا ایک قبیلہ.	۵۴۳	۱
✱	انتیوک: (Antioch)، رک بہ انطاکیہ.	۵۴۴	۱
✱	انجمن: محفل، مجلس وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ایک کلمہ.	۵۴۴	۱
✱	اِنجو: (اینجو)، عہد مغلیہ میں شاہی جاگیریں؛ نیز فارس (شیراز) میں شرف الدین محمود شاہ کا بنا کردہ حکمران خاندان (از ۷۰۳ھ/ ۱۳۰۳ء-۷۵۸ھ/ ۱۳۵۷ء).	۵۴۵	۱
⊗	انجیل: نصاریٰ (عیسائیوں) کی کتاب مقدس.	۵۴۶	۱
✱	اندجان: فرغانہ کا ایک قصبہ.	۵۵۳	۱
✱	اَندخوئی: (اَندخُوذ)، صوبہ مزار شریف (افغانستان) کا ایک شہر.	۵۵۴	۱
✱	اَندراب: متعدد مقامات کا نام: (۱) شمالی افغانستان میں ایک ضلع؛ (۲) مرو کے پاس ایک قصبہ؛ (۳) اران میں ایک مقام، موجودہ لمبران؛ (۴) دریاے اردبیل کے کنارے ایک مقام.	۵۵۴	۱
✱	اَندرُون: عہد سلاطین عثمانیہ میں محل شاہی میں کام کرنے والوں کے لیے مستعمل اصطلاح.	۵۵۴	۱
✱	الاندلُس: (نیز الاندلُس)، موجودہ ہسپانیہ اور پرتگال پر مشتمل قدیم اسلامی ملک، جہاں مسلمانوں نے آٹھ سو برس (۹۲ھ/ ۷۱۱ء-۸۹۷ھ/ ۱۴۹۲ء) حکومت کی.	۵۵۵	۱
✱	اَندی: جمہوریۂ اشتراکیۂ داغستان میں آٹھ آئی بیریائی-قفقازی مسلم قبیلے.	۵۷۷	۲
⊗	انڈمان: خلیج بنگال میں جزیروں کا ایک مجموعہ.	۵۷۸	۲
⊗	اِنڈونیشیا: بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان ایشیا کے جنوب مشرق میں واقع ایک اسلامی ملک.	۵۸۱	۱

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
✱	اِنڈیا: رکّ بہ ہندوستان.	۵۹۹	۱
⊗✱	انزلی: (Enzeli)،صوبۂ گیلان (ایران) کے صدر مقام رشت کی بندرگاہ.	۵۹۹	۱
⊗✱	اَنسؓ بن مالِک: مشہور انصاری صحابی اور خادم رسولؐ (م نواح ۹۲ھ/ ۶۱۰ء).	۵۹۹	۱
✱	الاِنسان الکامِل: تصوف کی ایک اصطلاح.	۶۰۰	۱
⊗	اِنشا: سید انشاءاللہ خان (۱۱۶۹-۱۱۷۰ھ/ ۱۷۵۶-۱۷۵۷ء-۱۲۳۳ھ/ ۱۸۱۷-۱۸۱۸ء)، اردو کا صاحب طرز شاعر، نثر نگار اور ماہر لسانیات.	۶۰۱	۲
✱	اِنشاء: دستاویز و مکتوب نویسی کے معنوں میں ایک علمی اصطلاح.	۶۰۳	۲
⊗	اِنشاءاللہ: ایک مخصوص اسلامی اصطلاح.	۶۰۴	۱
⊗	الاِنشراح: قرآن مجید کی چورانویں سورت.	۶۰۴	۱
⊗	الاِنشِقاق: قرآن مجید کی چوراسیویں سورت.	۶۰۵	۱
⊗	اَنصاب: عربوں کے معبودان باطل کے معنوں میں مستعمل ایک قرآنی اصطلاح.	۶۰۵	۲
⊗	اَنصار: آنحضرتؐ کے مدنی مددگار دو قبیلوں اوس اور خزرج کے افراد.	۶۰۸	۱
⊗	الأنصار (۲): مدینے کے بنو اوس اور بنو خزرج، جنھوں نے مہاجرین کی حمایت و نصرت کی.	۶۱۱	۲
✱	الأنصاری الہَروِی: المعروف بہ عبداللہ الانصاری (۳۹۶ھ/ ۱۰۰۵ء-۴۸۱ھ/ ۱۰۸۹ء)، ایک معروف صوفی بزرگ اور متعدد کتب کے مصنّف.	۶۱۴	۲
✱	الأنطاکی: داؤد بن عمر (۹۵۰ھ/ ۱۵۴۳ء - ۱۰۰۸ھ/ ۱۵۹۹ء)، ایک عثمانی عرب عالم، محقق، شاعر اور مصنف کتب طب و فلکیات و طبیعیات.	۶۱۵	۱
✱	الأنطاکی: (ابوالفرج)، یحیٰی بن سعید بن یحیٰی (۳۷۰ھ/ ۹۸۰ء-۴۵۸ھ/ ۱۰۶۶ء)، ملکی فرقے کا ایک عیسائی عرب طبیب اور مؤرخ.	۶۱۷	۱
✱	اَنطاکیہ: شمالی شام کا ایک قدیم و معروف شہر، سلطنت روما کی ایشیائی ولایات کا صدر مقام.	۶۱۷	۲
⊗	اَنطالِیہ: (ادالیہ)، آناطولی کے جنوب میں خلیج انطالیہ کے کنارے اسی نام کی ولایت کا صدر مقام.	۶۱۹	۱
✱	اَنطَرطُوس: رکّ بہ طَرطُوس.	۶۲۲	۱
✱	اَنطُون فَرَح: رکّ بہ فَرَح.	۶۲۲	۱
⊗	الاَنعام: قرآن مجید کی چھٹی سورت.	۶۲۲	۱
✱	اِنف: علم الہیئت کی ایک اصطلاح.	۶۲۳	۲
✱	اَنفا: دارالبیضاء (کاسا بلانکا Casablanca) کا قدیم نام، افریقہ کا ایک معروف شہر.	۶۲۳	۲
✱	الاَنفال: قرآن مجید کی آٹھویں سورت.	۶۲۴	۱
⊗	الانفطار: قرآن مجید کی بیاسیویں سورت.	۶۲۶	۲
⊗	اَنقرہ: جمہوریۂ ترکیہ کا مرکز حکومت.	۶۲۶	۲
✱	الانکشاریہ: رکّ بہ ینی چری.	۶۴۰	۲
✱	انگورہ: رکّ بہ انقرہ.	۶۴۰	۲
✱	اَنمار: رکّ بہ غطفان.	۶۴۰	۲
✱	اَنِیّۃ: ایک مخصوص فلسفیانہ اصطلاح.	۶۴۰	۲
✱	اَنواء: قدیم عربوں کے ہاں (موسم کے) حساب کا ایک طریقہ.	۶۴۱	۱
✱	اَنوار سہیلی: کلیلۃ و دمنۃ کا فارسی ترجمہ؛ رکّ بہ کاشفی.	۶۴۳	۱
✱	انوخ: (Enoch، اخنوخ، حنوک)، رکّ بہ ادریسؑ.	۶۴۳	۱
⊗	اَنور پاشا: ترکیہ کا مشہور قائد و سیاست دان، وزیر جنگ، انجمن اتحاد و ترقی کا ممتاز رہنما، احرار ترکوں کا سالار (م ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۲ء).	۶۴۳	۱
⊗	اَنوری: اوحدالدین، شاہان سلجوقیہ، بالخصوص سلطان سنجر کے عہد کا عظیم صاحب دیوان فارسی شاعر (م نواح ۵۶۴ھ/ ۱۱۶۸ء).	۶۴۸	۱
✱	اَنوری: حاجی سعداللہ افندی (۱۱۴۶ھ/ ۱۷۳۳ء-۱۲۰۹ھ/ ۱۷۹۴ء)، ایک عثمانی مؤرخ اور مصنّف.	۶۵۲	۱
✱	اِنوس: بحرایجہ کے ساحل تراکیا (Thrace) پر واقع ایک قدیم شہر اور بندرگاہ.	۶۵۲	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	اَنُوشَرْوان: ایران کا ساسانی شاہنشاہ خسرو اول (از ۵۳۱ء-۵۷۹ء).	۶۵۳	۱
*	اَنُوشَروان بن خالد بن محمد الکاشانی: سلجوقی سلاطین کا وزیر اور مصنّف (م ۵۳۲ھ/ ۱۱۳۷-۱۱۳۸ء).	۶۵۳	۲
*	انونو: رکّ بہ عصمت انونو.	۶۵۴	۱
*	اَنہلواڑہ: (نہروالہ؛ آج کل پٹن)، صوبہ بمبئی (بھارت) کا شہر، سابقاً گجرات کی اسلامی سلطنت کا صدر مقام.	۶۵۴	۱
*	اَنیزا: رکّ بہ عُنَیزہ.	۶۵۴	۲
⊗	اَنیس: میر ببر علی (۱۲۱۶ھ/۱۸۰۱ء-۱۸۰۲ء تا ۱۲۹۱ھ/۱۸۷۴ء)، اردو کے نامور اور ممتاز مرثیہ گو شاعر.	۶۵۴	۲
*	اَوائل: ایک علمی اصطلاح.	۶۵۷	۲
*	اَواذِلہ: عَواذلہ؛ رکّ بہ عَوذِلہ.	۶۵۹	۲
*	اَوار: داغستان اور آذربیجان کی اشتراکی جمہوریتوں میں آباد قفقازی قوم.	۶۵۹	۲
*⊗	اَوتاد: ایک قرآنی، نیز متصوفانہ اصطلاح.	۶۶۱	۲
*	اَوج: رکّ بہ علم احکام النجوم.	۶۶۱	۲
*	اَوجِلہ: ایک سیراب و زرخیز خطہ، نیز برقہ (کیرنایق Cyrenaica) کے جنوب میں تین نخلستان.	۶۶۱	۲
*	الاَوحد: نجم الدین ایوب؛ رکّ بہ ایوبیہ.	۶۶۳	۱
*	اَوحدی: (مراغی) رکن الدین (۶۸۰ھ/۱۲۸۱-۱۲۸۲ء تا ۷۳۸ھ/۱۳۳۸ء) مشہور فارسی شاعر اور دہ نامہ و جام جم کا مصنف.	۶۶۳	۱
*	اَودغوست: (یا اودغوشت)، افریقہ کا ایک قدیم (آج کل نابود) شہر.	۶۶۳	۲
*	اُودُفو: (اُوتُفو)، رکّ بہ اُدُفو.	۶۶۴	۱
*⊗	اَودھ: اُتّر پردیش (بھارت) کا ایک علاقہ، اسلامی دور کا ایک اہم صوبہ اور اٹھارھویں-انیسویں صدی عیسوی کی ایک مسلم سلطنت.	۶۶۴	۱
*	اَوَر: (اَوار)؛ رکّ بہ اَوراس.	۶۶۶	۲
*	اَوراد: رکّ بہ وِرد.	۶۶۶	۲
*	اَوراس: الجزائر میں سلسلۂ کوہستان اطلس کا ایک حصّہ.	۶۶۶	۲
*	اَوراق و اَسناد: (Archives)، رکّ بہ (۱) باش وکالت ارشوی؛ (۲) وثیقہ.	۶۶۸	۱
*	اورامار: رکّ بہ اُرامار.	۶۶۸	۱
*	اوران: (Oran)، رکّ بہ وَہران.	۶۶۸	۱
*	اُورخان: یا اُرخان (۶۸۷ھ/۱۲۸۸ء-۷۶۱ھ/۱۳۵۹ء)، خاندان عثمانیہ کے بانی امیر عثمان کا سب سے بڑا بیٹا اور جانشین (از ۷۲۶ھ/۱۳۲۶ء-۷۶۱ھ/۱۳۵۹ء).	۶۶۸	۱
⊗	اورخان ولی کانک: (۱۹۱۴-۱۹۵۰ء)، ترکی زبان کا ممتاز ترقی پسند شاعر.	۶۷۱	۱
*	اورشلیم: رکّ بہ اَلقُدس.	۶۷۲	۱
*	اورفہ: (Orfa)، رکّ بہ الرُّھا.	۶۷۲	۱
*	اُورگنج: رکّ بہ خوارزم.	۶۷۲	۱
*	اورمُز: (Ormuz)، رکّ بہ ہُرمُز.	۶۷۲	۱
*	اورنگ آباد: (۱) سابقاً بہمنی سلطنت، پھر سلطنت مغلیہ اور بعد ازاں ریاست حیدرآباد دکن کا ایک اہم شہر، آج کل صوبہ بمبئی (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام؛ (۲) ضلع گیا (بہار، بھارت) میں ایک قصبہ.	۶۷۲	۱
*	اورنگ آباد سید: اتر پردیش (بھارت) کے ضلع بلند شہر کا ایک چھوٹا سا قصبہ.	۶۷۲	۱
*	اورنگ زیب: رکّ بہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر.	۶۷۲	۱
*	اورنوس: غازی، ایک ترک جانباز اور سپہ سالار (م ۸۲۰ھ/۱۴۱۷ء).	۶۷۲	۲
*	اورنوس اوغلری: غازی اورنوس کے اخلاف.	۶۷۳	۲
*	اُورُوج: ایک قدیم عثمانی مورخ، مصنف تواریخ آل عثمان وغیرہ.	۶۷۵	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	اوریس:	(Aures)، رکّ بہ اوراس.	۶۷۵	۱
✱	الاوزاعی:	ابوعمرو عبدالرحمٰن بن عمرو (۸۸ھ/ ۷۰۷ء-۱۵۷ھ/ ۷۷۴ء)، شام کے ممتاز ترین فقیہ، محدث اور عالم.	۶۷۵	۲
✱	اُوزُون حَسَن:	ترکمان خانوادۂ آق قویونلو کا امیر، دیار بکر کا حاکم (از ۸۵۸ھ/ ۱۴۵۴ء) اور بعد ازاں ارمینیا، الجزیرہ اور ایران کے علاقوں پر مشتمل ایک ریاست کا بادشاہ (از ۸۷۲ھ/ ۱۴۶۷ء-۸۸۲ھ/ ۱۴۷۸ء).	۶۷۶	۲
✱	الأوس:	مدینۂ منورہ کے دو بڑے قبیلوں میں سے ایک.	۶۸۲	۲
✱⊗	اوس بن حَجَر:	ابوشُرَیح (نواح ۵۳۰ - ۶۲۵ء)، عہد جاہلیہ میں بنوتمیم کا سب سے بڑا شاعر.	۶۸۴	۱
✱	الأُوشی:	علی بن عثمان، سراج الدین الفرغانی الحنفی، مشہور عالم، مفتی، محدث اور مقبول عام عقائد نامہ القصیدة اللامیة فی التوحید وغیرہ کے مصنف (حیات ۵۶۹ھ/ ۱۱۷۳ء).	۶۸۴	۲
✱	الأُوشی:	رکّ بہ قطب الدین بختیار کاکیؒ.	۶۸۵	۱
✱	اوغُل:	رکّ بہ اُغُل.	۶۸۵	۱
✱	اُوفات:	(وَفات) حبشہ کے علاقے مشرقی شوا (Shoa) میں واقع ایک مسلم سلطنت (۶۸۴ھ/ ۱۲۸۵ء-۸۱۸ھ/ ۱۴۱۵ء).	۶۸۵	۱
✱	اُوقات:	رکّ بہ زمان.	۶۸۵	۲
✱	اُوقاف:	رکّ بہ وقف.	۶۸۵	۲
✱	اُوگَنڈہ:	رکّ بہ یوگنڈہ.	۶۸۵	۲
✱	اُولاد:	مورث اعلیٰ یا کسی بزرگِ قبیلہ کے نام سے پہلے آنے والا لفظ.	۶۸۵	۲
✱	اُولاد البَلَد:	سوڈان کی مہدیہ تحریک کے زمانے (۱۳۰۰ھ/ ۱۸۸۱ء-۱۳۱۶ھ/ ۱۸۹۸ء) میں شمالی دریائی علاقے کے قبائل.	۶۸۶	۱
✱	اُولاد الشَّیخ:	(بنوحَمُوِیَّہ)، شام میں ہجرت کر جانے والا صوفیہ اور شافعی فقہا کا ایک ایرانی خاندان؛ بانی: ابوعبداللہ محمد بن حمویہ الجوینی (م ۵۵۰ھ/ ۱۳۳۵ء).	۶۸۶	۱
✱	اُولاد النّاس:	آزاد کردہ نومسلم اور تربیت یافتہ فوجی غلاموں پر مشتمل مملوکوں کا اعلیٰ طبقہ.	۶۸۷	۲
✱	اُولجایتُو:	رکّ بہ اُلجایتُو.	۶۸۸	۱
✱	اُولُونیَہ:	(ولورا، ولونا)، جنوبی البانیا کا ایک شہر.	۶۸۸	۱
✱	اُولِیاء:	رکّ بہ ولی.	۶۸۹	۱
✱	اُولِیا اَتا:	سوویٹ جمہوریہ کے صوبہ قزاخ کے موجودہ شہر جمبول کا قدیم نام اور ۱۹۱۷ء سے قبل ضلع سیر دریا کا صدر مقام.	۶۸۹	۱
✱	اُولِیا چلبی:	بن درویش محمد ظِلّی (۱۰۲۰ھ/ ۱۶۱۱ء-نواح ۱۰۹۵ھ/ ۱۶۸۴ء)، مشہور ترکی سیاح اور مصنف سیاحت نامہ.	۶۸۹	۲
✱	اَوّل:	یکے از اسماء الحسنیٰ؛ نیز ایک فلسفیانہ اور علمی اصطلاح.	۶۹۳	۱
✱⊗	اُوَیس اوّل:	جلائری خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۷۵۶ھ/ ۱۳۵۵ء-۷۷۶ھ/ ۱۳۷۴ء).	۶۹۴	۱
✱	اُوَیس ثانی:	جلائری خاندان کا ساتواں بادشاہ (از ۸۱۸ھ/ ۱۴۱۵ء-۸۲۲ھ/ ۱۴۱۹ء).	۶۹۶	۱
⊗	اُوَیس القَرَنیؒ:	سیّد التابعین اُوَیس بن عامر، ایک مشہور تابعی بزرگ (م نواح ۳۷ھ/ ۶۵۷ء).	۶۹۶	۲
✱	الاَہدَل:	جنوب مغربی عرب میں حضرت جعفر صادقؓ کی اولاد میں سے سادات کا ایک خاندان.	۶۹۷	۲
✱	اَہگّر:	(۱) شمالی طوارق کے سابقہ گروہ میں بعض قبائلی؛ (۲) قبیلہ اہگّر اور ان کا مقبوضہ علاقہ.	۶۹۸	۲
✱⊗	اَہل:	ایک معروف لسانی اصطلاح.	۶۹۹	۲
✱	اَہل الاَثَر:	رکّ بہ (۱) اہل الحدیث؛ (۲) اہل السُّنّة والجماعة.	۷۰۰	۱
✱	اَہل الاَہواء:	فرقہ باطلہ کے معنوں میں ایک اسلامی اصطلاح.	۷۰۰	۱
✱	اَہل البدعة:	رکّ بہ بدعة.	۷۰۰	۱
✱	اَہل البَیت:	ایک قرآنی اصطلاح.	۷۰۱	۱
⊗	اَہل البُیوتات:	عربوں کے اعلیٰ اور اشرف خاندان اور قبیلے.	۷۰۱	۲
✱	اَہل التَّوحید:	رکّ بہ المعتزلہ.	۷۰۱	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
⊗	اہل الجبل: ایک معروف لسانی وجغرافیائی اصطلاح.	۷۰۱	۲
⊗	اہل الحدیث: (نیز اصحاب الحدیث واہل الاثر) تمسک بالحدیث کا قائل ایک معروف دینی مکتب فکر.	۷۰۲	۱
⊗	اَہلِ حدیث: ایک معین ومخصوص مسلک، جوائمہ فقہ کی تقلید کا قائل نہیں.	۷۰۲	۲
✱	اَہلِ حق: مغربی ایران میں باطنی اور مخفی عقائد کا حامل گروہ.	۷۰۴	۱
✱	اَہلِ الحلّ العقد: خلیفہ یا حاکم کو مقرر یا معزول کرنے کے مجاز.	۷۰۶	۱
✱	اَہل الدّار: رک بہ الموحدون.	۷۰۶	۲
⊗	اَہل الذّکر: اہل ایمان اور علماے دین وغیرہ کے لیے ایک قرآنی اصطلاح.	۷۰۶	۲
✱	اَہل الذِمّہ: رک بہ ذِمّہ.	۷۰۷	۱
✱	اَہل الرّای: رک بہ اصحاب الرّای.	۷۰۷	۱
✱	اَہل الرّدّۃ: رک بہ رِدّۃ.	۷۰۷	۱
✱	اَہل السُّنّۃ والجماعۃ: سنّت نبویہ وتعامل صحابہ پر مبنی مسلک؛ ملت اسلامیہ کی سب سے بڑی جماعت.	۷۰۷	۱
✱	اہل الصُّفّہ: (اصحاب الصُّفّہ) محض عبادت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت پذیری کے لیے اپنی زندگی وقف کر دینے والے صحابہ کرامؓ کی جماعت.	۷۰۹	۱
✱	اَہل العباء: رک بہ اہل البیت.	۷۱۰	۱
✱	اَہل العدل: رک بہ المُعتزلہ.	۷۱۰	۱
✱	اَہل الفرض: رک بہ میراث.	۷۱۰	۱
✱	اَہل القَبالہ: رک بہ القَبالہ.	۷۱۰	۱
✱	اَہل القِبلہ: رک بہ (۱) قِبلہ؛ (۲) اسلام؛ (۳) مسلم.	۷۱۰	۲
✱	اَہل القِیاس: رک بہ (۱) اصحاب الرای؛ (۲) قیاس؛ (۳) فقہ.	۷۱۰	۲
⊗	اَہل الکِتاب: کسی الہامی کتاب کے ماننے والوں، خصوصًا یہود ونصارٰی کے لیے ایک قرآنی اصطلاح.	۷۱۰	۲
✱	اَہل الکساء: رک بہ اہل البیت.	۷۱۲	۲
✱	اَہل الکَہف: رک بہ اصحاب الکہف.	۷۱۲	۲
⊗	اَہل النَّظر: معتزلہ کی خود اپنے لیے ایجاد کردہ اصطلاح.	۷۱۲	۲
✱	اَہل وارث: انڈونیشیا میں وارث کے معنوں میں مستعمل کلمہ.	۷۱۲	۲
⊗	اہلورد: Welhelm Ahlwardt (۱۸۲۸ء-۱۹۰۹ء)، مشہور المانوی مستشرق اور ابن الطقطقی کی کتاب الفخری وغیرہ متعدد کتابوں کا مرتب.	۷۱۲	۲
✱	اَہل الہواء: رک بہ اَہل الاَہواء.	۷۱۳	۲
✱	الاَہواز: یا اَہواز، ایران کا مشہور شہر اور صوبۂ خوزستان کا صدر مقام.	۷۱۳	۲
✱	اِیاد: حضرت اسمٰعیل کی نسل سے ایک بڑا عرب قبیلہ.	۷۱۴	۱
⊗	اِیاز: اویماق، ابوالنجم، امیر محمود غزنوی کا مقرب اور صوبہ لاہور کا حاکم (م ۴۴۹ھ/ ۱۰۵۷ء).	۷۱۵	۲
✱	اَیاز: امیر، ہمدان کا حکمران (م ۴۹۴ھ/ ۱۱۰۰ء).	۷۱۸	۱
✱⊗	اَیاس بن مُعاوِیہ: ابو واثلہ، (م ۱۲۱ھ/ ۷۳۹ء) حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز کے عہد میں قاضی بصرہ اور انتہائی ذہین وفطین شخصیت.	۷۱۸	۲
✱	ایاسُلوق: رک بہ آیا سُولُوک.	۷۱۸	۲
✱	اِیالت: بیگلر بیگی لِک مملکت عثمانیہ میں ایک انتظامی اکائی.	۷۱۸	۲
✱	ایبک: (ایبگ)، عزالدین ابو منصور المعظمی، والی دمشق (۵۹۷ھ/ ۱۲۰۰ء - ۶۱۵ھ/ ۱۲۱۸ء)، امیر صلخد و زُرعہ (م ۶۴۶ھ/ ۱۲۴۸-۱۲۴۹ء).	۷۲۲	۱
⊗	ایبک: سلطان قطب الدین، ہندوستان کا پہلا مسلمان بادشاہ (از ۶۰۲ھ/ ۱۲۰۶ء - ۶۰۷ھ/ ۱۲۱۰ء)، بانی خاندان غلاماں.	۷۲۳	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	اَیت:	بربری زبان کا ایک لاحقہ، بمعنی بیٹا.	۷۲۵	۲
*	ایتھنز:	(Athens)، رکّ بہ اَتینہ.	۷۲۶	۱
*	ایجاب:	ایک شرعی اصطلاح.	۷۲۶	۱
⊗	الاِیجی:	عضد الدین عبدالرحمٰن بن احمد (۶۸۰ھ/۱۲۸۱ء-۷۵۶ھ/۱۳۵۵ء)، شافعی مسلک کے ممتاز عالم، نامور متکلم اور المواقف فی علم الکلام وغیرہ متعدد کتابوں کے مؤلف.	۷۲۶	۱
*	ایچ اوغلان:	(خادمِ اندرون)، عثمانی سلاطین کے محل کے کم عمر خدمت گار.	۷۲۸	۱
*	ایچ اَیل:	ایشیاے کوچک کا ایک سابق صوبہ؛ آجکل ولایت ادنہ (آطنہ) میں ایک سنجاق.	۷۲۸	۲
*	اَیدین:	رکّ بہ آیدین.	۷۲۹	۱
*	اَیدین اوغلو:	رکّ بہ آیدین اوغلو.	۷۲۹	۱
*	اِیذَج:	رکّ بہ مالِ امیر.	۷۲۹	۱
*	اَیَر:	۱۷°-۲۱° درجہ عرض البلد شمالی اور ۷°-۹° درجہ طول البلد شرقی کے درمیان واقع صحراے اعظم کا پہاڑی علاقہ.	۷۲۹	۱
*	اِیَر:	(اِیار، اَیّار)، شامی جنتری کا آٹھواں مہینہ.	۷۳۰	۱
*⊗	اَیران:	(قدیم نام پرسس Persis یا پرشیا Persia) پاکستان کا ہمسایہ، مشہور اسلامی ملک.	۷۳۰	۱
⊗	ایرج میرزا:	جلال الممالک (۱۲۹۱ھ/۱۸۷۴ء-۱۳۴۳ھ/۱۹۲۴ء)، فتح علی شاہ قاچار کا پرپوتا اور عہد مظفر الدین شاہ قاچار میں صدر الشعرا.	۷۷۲	۲
*	ایساغوجی:	(Isagoge) ارسطو کے مقولات کے دیباچے کا عربی ترجمہ.	۷۷۴	۱
*	اَیسپر:	(Asper)، رکّ بہ اَقچہ.	۷۷۴	۱
*	اَیسِیک کول:	(ایصی گول)، ترکستان میں ایک بڑی پہاڑی جھیل.	۷۷۴	۱
*	ایشان:	ترکستان میں شیخ، مرشد اور پیر کے معنوں میں مستعمل کلمہ.	۷۷۶	۱
⊗	الایطاء:	اصطلاحًا قافیے کا ایک عیب.	۷۷۶	۲
*⊗	ایقاع:	علم موسیقی کی ایک اصطلاح.	۷۷۷	۱
*	ایلات:	حکومت ایران کی اصطلاح کے مطابق خانہ بدوش لوگ.	۷۸۲	۱
⊗	ایلاف:	قرآن مجید کی ایک سوچھٹی سورۃ.	۷۸۲	۲
*	اِیلتُتْمِش:	رکّ بہ اِلتُتْمِش.	۷۸۴	۱
*	اَیلچی:	ترکی اصطلاح، بمعنی قاصد.	۷۸۴	۱
*	ایلخانیہ:	ساتویں/آٹھویں صدی ہجری میں ایران میں ایک مغل حکمران خاندان.	۷۸۵	۱
*	ایلدگیز:	(ایلدَکزُ) شمس الدین، آذربیجان کا اتابک، ایک سلجوقی غلام، بعدازاں اران کا حکمران (م ۵۶۸ھ/۱۱۷۲ء).	۷۸۵	۲
*	ایلدم خلیل ادہم:	(۱۲۷۷ھ/۱۸۶۱ء-۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء)، ایک نامور ترک ماہرِ آثار قدیمہ اور مؤرخ.	۷۸۶	۱
*	ایلغازی:	اُرتقی خاندان کے دو نیم آزاد فرمانروا: (۱) نجم الدین ایلغازی اول بن اُرتُق (م ۵۱۶ھ/۱۱۲۲ء)؛ (۲) قطب الدین ایلغازی ثانی بن نجم الدین اَلپی (از ۵۷۲ھ/۱۱۷۶ء-۵۸۰ھ/۱۱۸۴ء).	۷۸۶	۲
*	ایلک خانیہ:	چوتھی سے ساتویں صدی ہجری/دسویں سے بارھویں صدی عیسوی تک وسط ایشیا کا ایک حکمران ترک خاندان.	۷۸۸	۲
*	ایلورا:	دولت آباد (بھارت) کے قریب تاریخی اہمیت کے غار.	۷۸۹	۲
*	اَیلُول:	(اُللِ)، شامی جنتری میں بارھویں اور ترکی تقویم میں نویں مہینے (ستمبر) کا نام.	۷۸۹	۲
*	اَیلہ:	آجکل اسرائیل کے غیر قانونی قبضے میں خلیج عقبہ پر واقع ایک معروف بندرگاہ.	۷۸۹	۲
⊗	ایلیا، ابو ماضی:	(۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء-۱۳۷۷ھ/۱۹۵۷ء) لبنان کا مشہور عربی شاعر اور صحافی.	۷۹۱	۱
*	ایلیاء:	رکّ بہ القدس.	۷۹۱	۲

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*⊗ ایمان:	ایک شرعی اصطلاح.	۷۹۱	۲
* ایمر:	(ایمور)، اوغز کا ایک قبیلہ.	۷۹۳	۲
* ایمرتیا:	رک بہ قفقاز.	۷۹۴	۱
* ایمق:	مغولی اور ترکی میں بمعنی قبیلہ یا قبائل کا گروہ اور آجکل صوبہ.	۷۹۴	۱
* ایمن بن خُریم:	بن فاتک بن الاخرم الاسدی، اموی عہد کا ایک نامور عرب شاعر.	۷۹۴	۲
* اینال:	الملک الاشرف، سیف الدین العلائی، سلطان مصر و شام (از ۸۵۷ھ/ ۱۴۵۳ء-۸۶۵ھ/ ۱۴۶۰ء).	۷۹۴	۲
* اینہ بختی:	اہل وینس کے عہد میں خلیج کورنتھ (قورنتہ) پر ایک خوش منظر مقام، لپانتی (Lepante) کا ترکی نام.	۷۹۵	۲
* ایوان:	(اَیوان)، ایک فارسی کلمہ، بمعنی دیوان خانۂ شاہی.	۷۹۶	۱
* ایوز:	(عیواض)، سلطنت عثمانیہ کے آخری دور میں اونچے گھرانوں کے خدمت گار، نیز کوراوغلو کی عوامی داستانوں کا مرکزی کردار.	۷۹۶	۲
* ایار:	ماہ مئی کے مطابق ترکی مہینہ.	۷۹۷	۱
* ایام التشریق:	رک بہ تشریق.	۷۹۷	۱
* ایام العجوز:	بحیرۂ روم کے قریب واقع اسلامی ممالک میں آخر سرما کے دوران بے حد خراب موسم کے دن.	۷۹۷	۱
* ایام العرب:	زمانۂ قبل از اسلام (نیز ابتدائے عہد اسلام) میں عرب قبائل کی باہمی جنگیں.	۷۹۸	۱
* ایام نحر:	رک بہ تشریق.	۷۹۹	۲
* ایل:	(اِیّل) پہاڑی بکرے کی قسم کا ایک جانور.	۷۹۹	۲
* ایوبؑ:	قرآن مجید میں مذکور ایک سابق نبی.	۸۰۰	۲
* ایوب خان:	امیر افغانستان شیر علی خان کا چوتھا بیٹا اور امیر یعقوب خان کا بھائی (م ۱۳۳۳ھ/ ۱۹۱۴ء).	۸۰۱	۲
* ایوب خان:	(محمد ایوب خان)، رک بہ پاکستان.	۸۰۲	۱
* ایوب صبری پاشا:	سلطنت عثمانیہ کی بحری فوج کا ایک افسر اور ادیب.	۸۰۲	۱
* ایوب، نجم الدین شاذی:	رک بہ ایوبیہ (بنو ایوب).	۸۰۲	۱
* ایوب، نجم الدین الملک الصالح:	رک بہ ایوبیہ.	۸۰۲	۱
* ایوبیہ:	(بنو ایوب) چھٹی۔ساتویں صدی ہجری میں مصر، شام، فلسطین، الجزیرہ اور یمن پر فرمانروا خاندان؛ بانی: سلطان صلاح الدین ایوبی.	۸۰۲	۱

ب

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
* با:	(=بُو) نسب کو ظاہر کرنے کے لیے مستقل کلمہ.	۸۱۶	۱
* با:	(=الباء) رک بہ ہجاء.	۸۱۶	۲
* باب:	دروازہ اور اسلامی عہد میں بالخصوص مساجد اور قلعوں میں اس کی طرز تعمیر.	۸۱۶	۲
⊗ باب:	شیعہ مذہب کے ابتدائی دور میں امام وقت کے سب سے بڑے پیرو مختار.	۸۱۹	۲
⊗ باب:	علی محمد الشیرازی (۱۲۳۶ھ/ ۱۸۲۰ء-۱۲۶۶ھ/ ۱۸۵۰ء)، باب ہونے کا مدعی اور ایران میں بابی تحریک کا سرغنہ.	۸۲۰	۲
* باب الابواب:	کوہ قفقاز کے مشرقی سرے پر واقع درّے اور قلعے کا عربی نام.	۸۲۳	۲
* باب اللان:	باب اللان یا درِ الان (موجودہ داریال یا دریال)، وسطی قفقاز میں ایک درّہ.	۸۲۵	۱
* باب الحدید:	رک بہ درِ آہنیں.	۸۲۵	۲
* باب سرعسکری:	یا سرعسکر قپوسی، انیسویں صدی میں سلطنت عثمانیہ کا دفتر جنگ.	۸۲۵	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
✱	باب عالی: عثمانی ترکی کے عہد میں وزیر اعظم کے عہدے، اس کے دفتر اور سرکاری قیام گاہ، نیز وسیع تر معانی میں حکومت عثمانیہ کے لیے مستعمل اصطلاح.	۸۲۶	۱
✱	باب المشیخۃ: (نیز شیخ الاسلام قپوسی، باب فتوی)، انیسویں صدی عیسوی میں سلطنت عثمانیہ میں شیخ الاسلام یعنی مفتی اعظم استانبول کا دفتر یا محکمہ.	۸۲۶	۲
✱	باب المندب: بحر احمر اور خلیج عدن کے درمیان کی آبنائیں.	۸۲۷	۱
✱	باب ہمایوں: استانبول میں سلطان کے محل ینی سرای یا طوپ قپوسرای کا صدر دروازہ.	۸۲۷	۲
✱	بابا: ترکی و فارسی میں کلمۂ احترام.	۸۲۸	۱
✱	بابا اسحٰق: رک بہ بابائی.	۸۲۸	۲
✱	بابا اسکی: (بابائے عتیق)، مشرقی تراکیہ (Thrace) میں ایک چھوٹا سا قصبہ.	۸۲۸	۲
✱	بابا اسکیسی: رک بہ بابا اسکی.	۸۲۹	۱
✱	بابا افضل الدین محمد: بن حسین الکاشانی، المعروف بہ بابا افضل، ایک ایرانی مفکر اور شاعر (م مابین ۶۵۴ھ/ ۱۲۵۶ء و ۶۶۶ھ/ ۱۲۶۸ء).	۸۲۹	۱
✱	بابا بیگ: ایک اوزبک سردار، ۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۰ء تک حاکم شہر سبز (م نواح ۱۳۱۶ھ/ ۱۸۹۸ء).	۸۳۰	۱
✱	باباطاغی: (=باباطغی)، باباصاری صالتق سے منسوب دوبروجہ (رومانیہ) کا ایک شہر.	۸۳۰	۱
✱	باباطاہر: ایران کا مشہور صوفی رباعی گو (م: ۴۰۱ھ/ ۱۰۱۰ء).	۸۳۱	۱
✱	باباطغی: رک بہ باباطاغی.	۸۳۵	۱
✱	بابا فغانی: رک بہ فغانی.	۸۳۵	۲
✱	بابان: بارھویں-تیرھویں صدی ہجری میں عراقی کردستان کا ایک حکمران خاندان: بانی: احمد الفقیہ.	۸۳۵	۲
✱	بابائی: مغول حملے سے کچھ عرصہ پہلے ترکمان علاقے کی ایک مذہبی و مجلسی تحریک.	۸۳۶	۱
✱	بابر: ظہیر الدین محمد (۸۸۸ھ/ ۱۴۸۳ء-۹۳۷ھ/ ۱۵۳۰ء)، ہندوستان کا پہلا مغل فرمانروا (از ۹۳۲ھ/ ۱۵۲۶ء)، شاعر اور توزک نگار.	۸۳۶	۲
✱	بابک: المامون اور المعتصم کے ادوار خلافت میں آذربیجان کی ایک نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک کا سرغنہ (م ۲۲۳ھ/ ۸۳۸ء).	۸۴۱	۱
✱	بابل: ایک قدیم سلطنت (Bahylonia) اور شہر (Bahylon).	۸۴۴	۲
✱	بابلیون: (Bahylon) نواح قاہرہ (مصر) میں قرون وسطی کا ایک قدیم شہر.	۸۴۵	۲
⊗	بابویہ القمی: ابوجعفر محمد الصدوق، مشہور شیعی محدث، فقیہ، ماہر اسماء الرجال اور متعدد کتابوں کا مصنّف (م ۳۸۱ھ/ ۹۹۱ء).	۸۴۶	۲
✱	بابیّت: انیسویں صدی عیسوی میں ایران کی ایک اہم نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک.	۸۴۷	۱
✱	باتمان: [رک بہ] بثمن.	۸۵۲	۱
✱	باتو (خانوادہ): باتو خان نبیرۂ چنگیز خان کے جانشین، اردوے مطلا کا حکمران خاندان (از ۶۳۸ھ/ ۱۲۴۰ء-۹۰۸ھ/ ۱۵۰۲ء).	۸۵۲	۱
✱	باتو خان: ایک منگول شہزادہ، روس کا فاتح اور اردوے مطلا کا بانی (از ۶۲۴ھ/ ۱۲۲۷ء-۶۵۳ھ/ ۱۲۵۵ء).	۸۵۴	۲
⊗	باتھرسٹ: (Bathurst)، مغربی افریقہ میں گمبیا (Gambia) کا صدر مقام اور بندرگاہ.	۸۵۶	۲
✱	اَلْبَاتِیَہ: رک بہ علم نجوم.	۸۵۷	۲